بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا

اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی (بقرہ ۲۶۹:۵)

جواہر مسعودیہ

(ملفوظات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد)

مرتبہ: پروفیسر حافظ سید مقصود علی

سابق پرنسپل گورنمنٹ پاکستان کالج خیرپور میرس (سندھ)

ادارہ مسعودیہ

۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد کراچی (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۷ھ/۲۰۰۶ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا

اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی (بقرہ ۲۶۹)

جواہرِ مسعودیہ

ملفوظات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

مرتبہ: پروفیسر حافظ سیّد مقصود علی

سابق پرنسپل گورنمنٹ پاکستان کالج خیرپور میرس (سندھ)

ادارہ مسعودیہ ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد کراچی (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۷ھ/۲۰۰۶ء

Marfat.com

جملہ حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب............جواہر مسعودیہ

مرتب........ پروفیسر حافظ سید مقصود علی

حروف ساز........ جیلانی پرنٹ انٹر پرائز۔۵۶۵۰۳۵۲

صفحات.............۱۲۰

سال طباعت........... ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء

اشاعت............. دوم

طابع........... حاجی محمد الیاس مسعودی

مطبع............ برکت پریس کراچی

تعداد.............. ایک ہزار

ناشر.............ادارۂ مسعودیہ، کراچی

ہدیہ.........

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ:۲/۶،۵۔ای، ناظم آباد، کراچی۔فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز: ضیاء منزل (شوگن مینشن) محمد علی جناح روڈ آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی فون:2213973

۳۔ فرید بک اسٹال:۳۸۔اردو بازار، لاہور

۴۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز:14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی فون:۔2630411

۵۔ مکتبہ غوثیہ: پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، چوکی فرقان آباد، کراچی فون:4926110

۶۔ مکتبہ جامعہ نقشبندیہ بستان العلوم: کڈھالہ (مجاہد آباد) براستہ گجرات، آزاد کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

پروفیسر حافظ سید مقصود علی

☆

اللہ کے محبوب و مقبول بندوں کی شان ہی نرالی ہے۔ان کے ملفوظات شیخ کامل کی محبت کا نعم البدل ہوتے ہیں۔جن سے یادالٰہی کی شمع روشن ہوتی ہے اور انسان اطاعت کی منزل پر برق رفتاری کے ساتھ پہنچ جاتا ہے۔آنے والی نسلوں کے لیے ان مقدس اور برگزیدہ ہستیوں کے ارشادات عالیہ سے علم وعرفان اور دانائی وحکمت کے لعل وگہر ملتے ہیں اور اسرار ومعارف کے پھول بھی کھلتے ہیں۔علمی دنیا میں بارہا یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک شخصیت اپنی تحریر میں علم وحکمت کے وہ رموز بیان نہیں کرتی جو اپنی نجی محفل میں اپنے احباب ومعتقدین کے درمیان بیان کر دیتی ہے۔لہٰذا عظیم شخصیات کے ملفوظات بھی ان کی تحریروں سے کم نہیں ہوتے ،لیکن ان کو سمجھنے کے لیے دماغ کی نہیں بلکہ دل کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ دل ہی ہماری صحیح رہنمائی کرسکتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان حضرات کو حُسنِ کلام کی بیش بہا نعمت سے نوازا ہے۔ان کی باتیں دل سے نکلتیں اور دل پر اثر کرتی ہیں۔اگر ہم ان کے اقوال،ان کے حالات پڑھیں تو ان کی ذہانت اور دانش مندی پر حیرت ہوتی ہے۔صالح عمل کے

Marfat.com

لیے صالح زندگی کا نمونہ انسان کی اہم ضرورت ہے۔ جن خوبیوں کو آج کا انسان زندگی میں دیکھنے کا خواہش مند ہے، وہ سب ان پاکباز ہستیوں کے ملفوظات، واقعات، حالات اور زندگی کے ہر شعبے میں نظر آتی ہیں۔

ایسی ہی ایک پاکیزہ کردار، برگزیدہ شخصیت حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالی کی ہے۔ جن کی حیاتِ مقدسہ کا ہر گوشہ سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے جگمگا رہا ہے اور ملّتِ اسلامیہ کے لیے ایک نادر و نایاب نعمت کا درجہ رکھتا ہے۔ آپ کی مقدس زندگی ایک کھلی کتاب ہے۔ جس سے متلاشی حق کو ہدایت کا نور اور رہنمائی کی روشنی ملتی ہے۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ آپ نے کتنا کچھ کہا اور کس قدر لکھا، بس یہ سمجھیے کہ یہ ایسا سمندر ہے جو موتیوں سے بھرا ہوا ہے، ایک گلشن ہے جو پھولوں سے مہکا ہوا ہے۔ آپ کے ملفوظات میں شبنم کی سی ٹھنڈک ہے، پھولوں کی سی مہک ہے اور ستاروں کی سی چمک ہے۔ یہ تمام خوبیاں آپکی نگارشات میں نقطۂ عروج پر نظر آتی ہیں۔ آپ کی قلم میں بلا کی روانی ہے۔ جب لکھنے پر آتے ہیں تو لکھتے ہی چلے جاتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے جملوں میں جس طرح وہ بڑی بڑی کام کی باتیں لکھ دیتے ہیں انہیں کا حصہ ہے، سمندر کو کوزے میں بند کرنا ان ہی کا کمال ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ خوبیاں عام ہوں، بھلائیوں اور نیکیوں کی بالادستی ہو، لوگ ذہنی سکون اور قلبی اطمینان کی دولت سے مالا مال ہوں تو اس کے لیے

Marfat.com

ضروری ہے کہ ان نفوسِ قدسیہ سے تعلق کو مضبوط کریں، ان کے ملفوظات و ارشاداتِ عالیہ سے استفادہ کریں اور ہر گھڑی ان کی بابرکت محبت کے فیوضات و برکات کو سمیٹنے کے لیے کوشاں رہیں۔ انسان اس دنیا میں کتنے دن رہنے کے لیے آیا ہے؟...... معلوم نہیں کب بلاوا آ جائے۔ اس دنیائے فانی میں اس کا قیام عارضی مگر دنیا سے جانا یقینی ہے۔ کامیاب وہ ہے جس نے اس مہلت کو اللہ کے بندوں کی زندگیوں کو سنوارنے بنانے اور مقصدِ زندگی سے قریب تر کرنے میں وقف کیا ہو اور اپنی زندگی کے تجربات، مشاہدات، محسوسات اور ملفوظات قلمبند کیے ہوں تاکہ آنے والوں کے لیے وہ کام آئیں اور اس طرح جانے والے کی زندگی ان کے لیے کارآمد اور نفع بخش ثابت ہو۔

یہ ملفوظات وارشادات حضرت مسعود ملّت کی حیات مقدّسہ کا نچوڑ ہیں اور ہمارے لیے ایک بیش بہا قیمتی سرمایہ ہیں۔ مولائے کریم اس دولتِ بیکراں کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرما کر ہماری اخروی نجات کا توشہ بنادے۔ آمین

۲۲رذی الحجہ ۱۴۲۶ھ
۲۳رجنوری ۲۰۰۶ء

احقر
پروفیسر حافظ سیّد مقصود علی
کراچی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

١

اللہ کا خوف زندگی کو متوازن بناتا ہے

٢

مولیٰ کا خوف بندے کو دل دار بناتا ہے

٣

جو اللہ سے نہیں ڈرتا، سب سے ڈرتا ہے، جو اللہ سے ڈرتا ہے، کسی سے نہیں ڈرتا

٤

جو ماضی کے غم اور مستقبل کے خوف سے بے نیاز ہوگیا، مطمئن ہوگیا، جو مطمئن ہوگیا، کامیاب ہوگیا

٥

کسی کو کچھ اچھا لگتا ہے، کسی کو کچھ اچھا لگتا ہے، آخر اچھا ہے کیا؟...... اچھا وہی ہے جو اللہ و رسول کو اچھا لگتا ہے

٦

انسان سازی وقت کی اہم ضرورت ہے

Marfat.com

۷

بنے ہوئے بناتے ہیں، بگڑے ہوئے بگاڑتے ہیں

۸

اچھی سیرتیں، اچھی صورتوں سے بہتر ہیں

۹

اخلاص، عمل کی جان ہے

۱۰

اخلاص سے عمل میں جان پڑتی ہے

۱۱

اچھی عادتیں، انسان کو خوبصورت بناتی ہیں

۱۲

دشمنوں کا بھی ممنون ہونا چاہیے کہ اُن کی دشمنی سے رحمت الٰہی جوش میں آتی ہے

۱۳

صبر میں چین ہے، بے صبری میں بے چینی

Marfat.com

(١٤)

اسلام نے انسان کو انسان بنایا

(١٥)

عظیم وہ نہیں جس کی بڑی بڑی جاگیریں ہیں، شاندار عمارتیں ہیں، لمبی چوڑی کاریں ہیں...... یہ سب وجود سے الگ ہیں...... عظیم وہ ہے، جس کا کردار عظیم ہے، یہ عظمت وجود کے اندر ہے......

(١٦)

عادات واخلاق کا سنت کے مطابق ہونا بڑی بات ہے

(١٧)

معاملے سے انسان کُھلتا ہے

(١٨)

اگر وہاں جانا تھا تو یہاں کیوں بھیجے گئے؟...... دار العمل سے گزر کر دار الجزاء میں جانا ہے

(١٩)

جس سے اللہ محبت فرماتا ہے، اس سے نفرت کرنے والے ذلیل وخوار ہوتے ہیں

Marfat.com

۲۰

مال اُس کا ہے، مالک ہم کو بنا دیا، کیسا کرم فرمایا!

۲۱

اپنا مال خود خریدتا ہے، بیشک وہ مہربان ہے، بہت ہی مہربان

۲۲

نام کا جپنا ذکر نہیں، نام کا دل میں جم جانا اور فکر و شعور پر چھا جانا ذکر ہے

۲۳

ہم گن گن کر پیش کرتے ہیں، وہ بے گنتی عطا فرماتا ہے......کیسی عجیب بات ہے!

۲۴

انسان خود بخود بڑھتا جاتا ہے، خود بخود گھٹتا جاتا ہے......وہ بھی ہیں جو بڑھتے ہیں تو گھٹتے نہیں، بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں

۲۵

ہم جفا کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں، وہ وفا ہی وفا ہے

۲۶

عقل تکتی رہ جاتی ہے، وحی آن کی آن میں منزل پر پہنچا دیتی ہے

Marfat.com

(۲۷)

من بدلتا ہے، تو تن بدلتا ہے

(۲۸)

بیعت کا مقصد خودگری، خودنگری اور خودگیری ہے

(۲۹)

دل کی حفاظت، جان و ایمان کی حفاظت ہے

(۳۰)

چاہتوں کی بہاروں میں زندگی گزاریں تو نفرتوں کی خزاں سے محفوظ رہیں گے

(۳۱)

شریعت صحت کی بھی ضامن ہے اور معاشرت کی بھی...... دنیا کی بھی ضامن ہے اور آخرت کی بھی

(۳۲)

طہارت کا تصور جدید معاشرے میں عنقا ہے، صفائی...... پاکیزگی نہیں

(۳۳)

دورِ جدید، ایام جاہلیت سے سبقت لے گیا

Marfat.com

(۳۴)

جس نے محبت کو پامال کیا اس نے انسانیت کو پامال کیا

(۳۵)

مصیبت کبھی عذاب بن کر آتی ہے، کبھی آزمائش...... عذاب ہو تو صبر نہیں آتا، آزمائش ہو تو صبر آ جاتا ہے

(۳۶)

وہ محبوب بنالیں تو گناہ بھی بے اثر ہو جاتے ہیں

(۳۷)

انسان، انسان کا مصلح تو ہے، داروغہ نہیں

(۳۸)

عقیدت جب عقیدہ بنتی ہے تو مسائل پیدا ہوتے ہیں

(۳۹)

تن کی صفائی سے زیادہ من کی صفائی ضروری ہے

(۴۰)

ہم نہ زندگی ہیں، نہ موت...... ہم 'اَمرِ ربّ' ہیں، ہم مظہر 'کُن' ہیں

Marfat.com

(۴۱)

ساری رونقیں، ساری الفتیں اور محبتیں روح کے دم سے ہیں، روح نکل جائے کوئی ایک دن رکھنے کے لیے تیار نہیں

(۴۲)

کبھی کبھی خاموشیاں، انقلاب بداماں ہوتی ہیں

(۴۳)

دل پہلے بنتا ہے، دماغ بعد میں...... دل حاکم ہے، دماغ محکوم

(۴۴)

ہم کو اتارا، پانی اتارا، رزق اتارا، لباس اتارا، کتاب ہدایت اتاری، ہادی ورہبر اتارا...... کیسا کرم فرمایا!...... ہم نے رُخ پھیر لیا، کیسا ظلم کیا!

(۴۵)

جسم کا وقار روح کے دم سے ہے، بے جان جسم کی تکریم و تعظیم بھی روح کے دم سے ہے

(۴۶)

خیال یار، زندگی کو زندگی بنا دیتا ہے

(۴۷)

خیال میں بڑی قوت ہے، اس کی جولانگاہ سارا عالم ہے، راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں، ملک در ملک پرواز..... تھکاوٹ بالکل نہیں، تازہ بتازہ، نو بہ نو......

(۴۸)

جب جان جاتی ہے، زندگی آتی ہے..... زندگی جان دینے میں ہے

(۴۹)

قناعت، ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ جانا نہیں، جہد و عمل کے سفر میں ہر منزل پر آرام کا سانس لینا قناعت ہے

(۵۰)

تربیت، تعلیم پر مقدم ہے..... تربیت یافتہ جاہل، تربیت سے محروم عالم سے بہتر ہے

(۵۱)

حاکموں کی مسکراہٹیں، محکوموں کا علاج ہیں

(۵۲)

دنیا کی محبت انسان کو نظر سے گرا دیتی ہے

Marfat.com

٦٥

خانقاہی عصبیتیں روحانیت کو بے حد متاثر کرتی ہیں، سالک کو عصبیتوں سے پاک ہونا چاہیے

٦٦

دوسروں کی غلطی پر نظر رکھنے والا خود کو نہیں بنا سکتا

٦٧

غرور علم ابلیس کی نشانی ہے، غرور مال و دولت قارون کی نشانی ہے، غرور جاہ و حشمت فرعون کی نشانی ہے...... عاجزی و انکساری جانِ جاناں کی نشانی ہے

٦٨

اللہ کے محبوبوں کی محبت میں چین، ان کی باتوں میں چین، ان کی یادوں میں چین، ان کی قبروں پر چین

٦٩

ہر انسان کے انسان سے تین رشتے ہیں، وہ ایک اللہ کا بندہ ہے، ایک آدم کی اولاد ہے، ایک رسول کی اُمت ہے

Marfat.com

(۷۰)

جوآتا ہے خالی ہاتھ آتا ہے، زندگی میں جونیکیاں نہیں کماتا، خالی ہاتھ جاتا ہے، جونیکیاں کماتا ہے بھرے ہاتھوں جاتا ہے

(۷۱)

پہلے ہم اسلام کی بہت باتیں کرتے تھے اب غربت اور غریبوں کی باتیں کرتے ہیں، ہم باتیں بہت کرتے ہیں کام سے جی چُراتے ہیں مگراپنے تن من کا خیال رکھتے ہیں اسلام نافذ کرنے کے لیے اورغربت ختم کرنے کے لیے کیا عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے کافی نہیں......ہم مثالوں سے سبق حاصل کرنا نہیں چاہتے، نئے نئے تجربات کرتے رہتے ہیں اور ٹھوکریں کھاتے جاتے ہیں، خود کو بدلنے کے لیے تیار نہیں......اسلام نافذ کرنے کے لیے فکر کو بدلنا ہوگا......غربت ختم کرنے کے لیے مزاج کو بدلنا ہوگا......صرف باتیں بنانے سے نہ کچھ حاصل ہوا ہے، نہ حاصل ہوسکتا ہے۔

(۷۲)

اِنسان، انسان کا آئینہ ہے......ایک انسان دوسرے انسان کا عیب نکالتا ہے......مبارک ہے وہ جو خود اپنا آئینہ بن جائے، دوسروں کی عیب جوئی سے فارغ ہوکر خود اپنے عیب دیکھنے لگے

Marfat.com

۷۳

مبارک ہے وہ جو شکوہ وشکایت سے بے نیاز ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے

۷۴

مبارک ہے وہ جو اللہ کے لیے نیکیاں کرے، بندوں سے کچھ نہ چاہے

۷۵

مبارک ہے وہ جو سب سے ملے، دوسروں سے توقع نہ رکھے

۷۶

مبارک ہے وہ جو مخدوم بن کر بھی خادم بنا رہے

۷۷

مبارک ہے وہ جو بیوی بچّوں سے پیار کرے اور اپنے گھر کے لیے رحمت ہی رحمت ہو

۷۸

بزرگانِ دین کی محبت کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہے

۷۹

روح جسم کو سنبھالے رکھتی ہے، نکل جائے تو جسم بکھرنے لگتا ہے،

Marfat.com

ساری رونقیں ساری الفتیں اور محبتیں روح کے دم سے ہیں

(۸۰)

محبت ایک جذبۂ خوابیدہ ہے، جاگ جائے تو قیامت ہے، سو جائے تو آفت ہے

(۸۱)

صحبت سے انسان بنتا بگڑتا ہے، اچھی صحبت بناتی ہے بری صحبت بگاڑتی ہے

(۸۲)

دوسروں کو معاف کریں تاکہ حشر میں ہم کو بھی معاف کر دیا جائے، معاف نہ کیا تو حشر میں کس مُنہ سے جائیں گے

(۸۳)

جب مال و دولت دل میں گھر کرتا ہے دنیا بن جاتا ہے، دل سے نکلتا ہے تو دین بن جاتا ہے

(۸۴)

دوسروں کی خدمت کرنے میں جو لطف آتا ہے وہ اپنی خدمت کرانے میں نہیں

Marfat.com

(۸۵)

حسد سے محسود کے درجے بلند ہوتے ہیں، حاسد بھی ہمارے محسن ہیں

(۸۶)

اسلام انسان کو انسان کا غلام نہیں دیکھنا چاہتا بلکہ وہ غلاموں کی گردنیں چھڑاتا ہے ان کو آزاد کراتا ہے اور محکوموں اور مظلوموں کو حاکم بنا دیتا ہے۔ وہ دل و دماغ کو پاک صاف کرتا ہے، اصل زندگی دل کی زندگی ہے، یہ سنور گیا تو سب کچھ سنور گیا

(۸۷)

عطائے ربانی اوراد و وظائف کی گنتیوں پر منحصر نہیں

(۸۸)

جس نیکی میں دنیا کا لالچ ہو وہ نیکی نیکی نہیں، جس نیکی میں اخلاص ہو وہ نیکی نیکی ہے، بندگی زندگی ہے...... بندہ زندہ ہے، سرکش مُردہ ہے

(۸۹)

نکتہ چینیوں سے کوئی نہیں سدھرتا، سدھار محبت کی فراوانی سے ہوتا ہے، خلوص سے ہوتا ہے...... آوازیں کسنے سے نہیں، قریب جا کر دلداری و غم خواری سے ہوتا ہے...... اس طرزِ عمل سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتنے آھن صفت آنِ واحد میں پگھلا دیے...... اگر آپ کج خلق اور ترش رو ہوتے تو نوجوانانِ عرب پروانہ وار آپ پر فدا نہ ہوتے، یہ ساری فدا کاریاں خلق عظیم کی کرامت ہیں

(۹۰)

ہم اپنے گھروں کو تو صاف کرتے ہیں دلوں کو صاف نہیں کرتے جو مکان سے کہیں اعلیٰ اور اہم ہیں...... اسے کیوں نہ صاف کیا جائے،!

(۹۱)

محبت سے عاری انسان محبت کا مزہ کیا جانے

(۹۲)

ہم اس کے بندے ہیں، اس کا کہنا نہیں مانتے، حیرت ہے!

(۹۳)

ماں، باپ کی فرماں برداری اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری ہے کہ حکم اس نے دیا ہے، ماں، باپ کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے

(۹۴)

ہم بندے ہو کر اپنے اور بیگانے کا تعاقب کرتے ہیں، وہ آقا ہو کر تعاقب نہیں فرماتے، عیبوں کو چھپاتے ہیں

Marfat.com

(۹۵)

کچھ لوگ زندگی سے شرماتے ہیں، کچھ لوگ ایسے ہیں جن سے زندگی شرماتی ہے، وہ زندگی سے بڑھ کر کام کر جاتے ہیں

(۹۶)

ہم گن گن کر پیش کرتے ہیں وہ بے گنتی عطا فرماتا ہے

(۹۷)

دنیا میں آتے ہی والدین کی محبت اپنی طرف کھینچتی ہے، اولاد کی محبت اپنی طرف کھینچتی ہے، بھائی، بہنوں کی محبت اپنی طرف کھینچتی ہے، بیوی بچوں کی محبت اپنی طرف کھینچتی ہے، رشتہ داروں کی محبت اپنی طرف کھینچتی ہے، مال کی محبت اپنی طرف کھینچتی ہے...... مردانگی یہ ہے کہ ہم سب سے کھینچ کر اللہ اور اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہو جائیں

(۹۸)

انسانوں کی طرح زندگی بسر کریں...... اپنے لیے تو سب ہی کر لیتے ہیں، جانور بھی کر لیتے ہیں...... مردانگی یہ ہے کہ دوسروں کے لیے کیا جائے

(۹۹)

دنیا میں رہیں، دنیا سے دل نہ لگائیں...... مال سے دل نہ لگائیں، عطا

Marfat.com

کرنے والے سے دل لگائیں تا کہ عطاؤں کی بارش ہوتی رہے

(۱۰۰)

اللہ پر نظر رکھیں، اللہ کے سارے محبوب اللہ کے بندوں کو یہی سکھاتے ہیں مگر اللہ کے محبوبوں سے پیٹھ نہ پھیریئے کہ زندگی کا سلیقہ یہی بتاتے ہیں......

- کام جب بگڑتے ہیں، جب نگاہ بہکتی ہے اور نظر بکھر جاتی ہے
- ہم ڈاکٹروں کا کہنا بہت مانتے ہیں، مگر اللہ او راس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کہنا نہیں مانتے......ہم کو کیا ہو گیا، ہم کو کس کی نظر لگ گئی!
- بہکی ہوئی اور بکھری ہوئی نظروں کو اس کی طرف لگایئے جو محبت و پیار سے ہم کو دیکھ رہا ہے، تا کہ بگڑے ہوئے کام بن جائیں

(۱۰۱)

بے شک سچا علم سراسر ادب ہے، ادب نہیں تو کچھ بھی نہیں، مغربی دنیا اور مغربی افکار ہم کو بے ادب بنا رہے ہیں، بے ادبی کی اس تاریکی میں ادب کا چراغ روشن کرنا ضروری ہے، جو خوش نصیب علوم اسلامیہ کی ترویج و اشاعت میں کوشاں ہیں وہ چراغ جلا کر اندھیروں میں اجالا کر رہے ہیں، بے شک یہی سچا علم ہے جو انسان کو ادب سکھاتا ہے

(۱۰۲)

دین کی باتیں عقل کے ذریعے سمجھ میں آسکتی ہیں، مگر برسوں میں، صدیوں میں...... جو بات عقل صدیوں میں بتاتی ہے قرآن وحدیث آن کی آن میں بتادیتے ہیں، ہمارا فائدہ اسی میں ہے کہ قرآن وحدیث پر عمل کریں اور بہت کم وقت میں صدیوں کے فائدے حاصل کریں

(۱۰۳)

ہر حال میں متوجہ الی اللہ رہیں، اس کو کارسازِ حقیقی سمجھیں، اس نے فرمایا ہے ''کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے'' بیشک وہ ہمارے لیے کافی ہے

(۱۰۴)

اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ میں اپنے محبوبوں کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ دُعا کرو کہ ''مولا ہم کو ان کے نقشِ قدم پر چلا کہ یہی صراطِ مستقیم ہے'' اللہ تعالیٰ کے محبوبوں سے پیٹھ پھیرنے والا، ان سے روگردانی کرنے والا، ان کو کچھ نہ سمجھنے والا صراطِ مستقیم پر نہیں...... قرآن کریم نے اہل اللہ کے نشان قدم کو صراطِ مستقیم سے تعبیر کیا ہے...... ان کے دامن سے وابستہ رہیں، اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا انہوں نے سلیقہ سکھایا ہے۔

Marfat.com

(۱۰۵)

ابلیس کو اللہ تعالیٰ نے بڑی عزّت دی تھی، اس کا درجہ بڑا تھا، بڑا وقار تھا، مگر جس گھڑی اس نے حضرت آدم علیہ السّلام سے پیٹھ پھیری آن کی آن میں ساری عزّت، سارا وقار خاک میں مل کر رہ گیا، وہ سمجھتا تھا کہ اللہ کے محبوبوں سے پیٹھ پھیر کر اللہ کی طرف متوجّہ ہونا توحید ہے مگر اللہ تعالیٰ نے بتلایا کہ دل میں ان کی محبتوں اور عظمتوں کو لے کر اللہ تعالیٰ کے آگے سرنگوں ہونا ہی توحید ہے۔

(۱۰۶)

اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھیں، اس نے اپنے کرم سے اپنے بندوں کو تنہا نہیں چھوڑا، وہ رگِ جاں سے قریب اور اس کا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم جان سے قریب...... سبحان اللہ!

(۱۰۷)

ہمیشہ خود کو محفوظ تصوّر کریں، اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے ساتھ محافظ فرشتے متعیّن فرما دیئے ہیں جو ہر آن اس کی حفاظت کرتے ہیں

(۱۰۸)

عمل سے اپنی زندگی کو منوّر کریں، تعمیر سیرت کو تعلیم سے مقدّم سمجھیں

Marfat.com

(۱۰۹)

وقت انمول ہے اس کو ضائع نہ کریں......۲۴ گھنٹوں کو اس طرح تقسیم کریں کہ حقوق اللہ حقوق النفس اور حقوق العباد ادا ہوتے رہیں

(۱۱۰)

منظّم زندگی بسر کریں تا کہ وقت ضائع نہ ہو، غیبت سے بچیں خواہ دشمن کی غیبت ہی کیوں نہ ہو

(۱۱۱)

اپنے دشمنوں سے بھی پیار کریں، دوستوں سے تو سب ہی پیار کرتے ہیں

(۱۱۲)

بڑائی کے کام کریں مگر بڑائی کی آرزو نہ کریں

(۱۱۳)

دنیا کے لیے اتنا جمع کریں جتنی یہاں ضرورت ہے، آخرت کے لیے اتنا جمع کریں جتنا وہاں رہنا ہے

(۱۱۴)

اللہ تعالیٰ اور محبوب دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر وقت حاضر و ناظر محسوس کریں کہ قلب و نظر محفوظ رہیں

۱۱۵

ایسے دوست تلاش کریں جن کی دوستی سے روحانی، اخلاقی اور علمی نفع حاصل ہو ورنہ تنہائی بہتر ہے

۱۱۶

سنت سے پیار رکھیں اور سنت ہی کو اپنائیں، اس میں عظمت بھی ہے قوت بھی ہے، شوکت بھی ہے

۱۱۷

اشد ضرورت کے وقت بھی قرض نہ لیں، عزیمت پر عمل کریں، ان شاء اللہ غیب سے عطا ہوگا

۱۱۸

دولت کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے

۱۱۹

ہم صفائی ستھرائی کا بہت خیال رکھتے ہیں، دل کی صفائی ستھرائی کا بہت کم خیال رکھتے ہیں

۱۲۰

جس حال میں ہوں اللہ کا شکر ادا کریں، شکر سے نعمتیں بڑھتی ہیں اور

Marfat.com

ناشکری سے گھٹتی ہیں......اس کے فضل کو دنیا کے پیمانوں سے نہ ناپیں، وہ اس سے بہت بلند ہے

۱۲۱

مادی اشیاء کی فراوانی کی دل میں خواہش نہ کریں، قرآن پاک میں ہے ''کثرتِ مال کی خواہش نے انسان کو برباد کردیا یہاں تک کہ وہ اپنی قبر تک پہنچ گیا''

۱۲۲

ہر لمحہ معیّت حق کا احساس رکھیں، ایک آن غافل نہ ہوں، یہ اس کا کرم ہے کہ اس نے اپنے بندے کو تنہا نہیں چھوڑا، فرمایا کہ ''جہاں تم ہوتے ہو ہم تمہارے ساتھ ہوتے ہیں'' سبحان اللہ! بے آسرا کو ایسا آسرا دیا کہ اندھیروں میں اُجالا ہوگیا

۱۲۳

سب کچھ وہی دیتا ہے، یہ اس کا کرم ہے کہ دیتا وہ ہے مالک ہم کو بنا دیتا ہے...... ہمارا مال، ہماری اولاد ہماری جائیداد، ہماری زمین...... ہمارا تو کچھ بھی نہیں، اسی کی امانت ہے...... مگر یہ اس کی عنایت ہے کہ سب کچھ ہمارا بنا کر ہم کو مالک بنا دیا، اس کی عنایت خاص کا ہر لمحہ شکر ادا کریں

(۱۲۴)

دل میں اخلاص پیدا کریں، جس سے محبت کریں اللہ کے لیے کریں، جو نیک کام کریں معاوضے کی خواہش دل میں نہ رکھیں بلکہ محض اللہ اور اس کے رسول کے لیے کریں

(۱۲۵)

محبت ایثار چاہتی ہے، قربانی چاہتی ہے...... محبت صرف محبوب چاہتی ہے تو محبوب سے محبوب کو طلب کیجئے، سب کچھ مل جائے گا...... اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں ایسی وارفتگی پیدا کریں کہ ہر وہ چیز اچھی معلوم ہو جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں اچھی ہو، خواہ دنیا کچھ ہی کہتی ہو...... اور ہر اس چیز سے بیزار ہو جائیں جس سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیزار ہوں حدیث میں آتا ہے کہ تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک دیکھنے والے یہ نہ کہنے لگیں کہ ”یہ تو دیوانہ ہے“

(۱۲۶)

اس لیے مرید نہ ہوں کہ تجارت، ملازمت میں ترقی ہو اور دنیوی مشکلات دور ہوں، یہ بات اخلاص کے خلاف ہے، اللہ کے لیے بیعت ہوں، مقصد صرف یہی ہو کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق میں اضافہ ہو اور سنت پر چلنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق میسر آئے کیونکہ یہی وہ

Marfat.com

دولت ہے جو آخرت میں کام آنے والی ہے

(۱۲۷)

دنیوی دولت میں سبقت لے جانے سے بہتر ہے کہ اُخروی دولت میں سبقت حاصل کی جائے

(۱۲۸)

جو اعمالِ صالحہ مولیٰ تعالیٰ نے کرائے اور جو انعامات اس نے عطا فرمائے ان کا شکر کریں اور اعمالِ صالحہ کی قبولیّت کے لیے دُعا کریں، جس قدر گناہ صادر ہوں ان سے توبہ کریں

(۱۲۹)

اسراف اور تبذیر سے بچیں اور میانہ روی اختیار کریں، اسراف یہ ہے کہ ضرورت کے وقت ضرورت سے زیادہ خرچ کیا جائے، تبذیر یہ ہے کہ بلاضرورت خرچ کیا جائے..... قرآن وحدیث میں اسراف وتبذیر سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے مگر نیک کاموں میں خرچ کرنے کی حوصلہ افزائی کی ہے اور سخاوت کی تعلیم دی ہے

(۱۳۰)

مال جمع کر کے نہ رکھیں، اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتے رہیں، مال جمع کرنے والے اور گن گن کر رکھنے والے کے لیے قرآن کریم میں

Marfat.com

ارشاد ہوتا ہے ''تباہی ہے اس شخص کے لیے جو مال گن گن کر، سینت سینت کر رکھتا ہے''

(۱۳۱)

ریاکاری سے بچیں، کوئی کام اس لیے نہ کریں کہ لوگ آپ کی تعریف کریں، ایسے کام کا کوئی اجر نہیں...... آخرت میں اُس کے لیے اجر ہے جو اللہ کی رضا کے لیے کام کرے...... احسان کی بڑی فضیلت ہے، غیر کی رضا کے لیے کام کرنا اور اللہ سے اس کا اجر چاہنا بڑی بے شرمی کی بات ہے

(۱۳۲)

اپنی ضرورتوں کو اپنے قابو رکھیں میں، ضرورت کے قابو میں خود نہ چلے جائیں، یہ سوچیں کہ مال واسباب کتنا بھی جمع کیا جائے گا بالآخر اسے چھوڑ کر جانا ہے، ہاں اگر دوسروں کے لیے مال واسباب جمع کریں اور حلال ذرائع سے کمائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ باعث اجر وثواب ہے

(۱۳۳)

مال سے محبت ہلاکت کا باعث ہے، یہ نہ دین کا رکھتی ہے نہ دنیا کا......
جب کسی کا عیب بیان کریں تو اپنے عیبوں پر ایک نظر ڈال لیں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے عیبوں کو چھپایا ہے تو ہمیں شکر ادا کرنا چاہیے اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دوسرے کے عیبوں کو چھپائیں اور اگر کوئی

Marfat.com

مرحوم ہو تو اس کی اچھائیوں کے سوا کچھ بیان نہ کریں

۱۳۴

ذرا سوچیں کہ اگر آج ہم نے دوسروں کے قصور معاف نہ کیے تو کل قیامت میں اللہ تعالیٰ کے حضور کس منہ سے اپنی بخشش و مغفرت کی التجا کریں گے!

۱۳۵

بدلہ لینا شریعت میں جائز ہے، اگر کسی نے نقصان پہنچایا ہے تو اس کو اتنا ہی نقصان پہنچایا جا سکتا ہے لیکن معاف کر دیا جائے تو اس سے بہتر اور کیا بات ہے، شریعت میں انتقام لینا جائز ہے، طریقت میں جائز نہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لیے انتقام نہ لیا، ہمیشہ درگزر سے کام لیا حتیٰ کہ کبھی مارنے تک کے لیے ہاتھ نہ اٹھایا

۱۳۶

نعمت چلی جائے تو جانے پر مضطرب اور بے قرار نہ ہوں، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے اتنے عرصے تک یہ نعمت آپ کے پاس رکھی اور آپ پر کرم فرمایا...... صبر سے کام لیں اور شکر ادا کریں، اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو آزماتا ہے، آزمائش کے بعد عطاء کا دروازہ کھول دیتا ہے اور خوب نوازتا ہے

Marfat.com

۱۳۷

تن میں من بھی ہے مگر ہم تن کے سنگھار میں لگے رہتے ہیں من کو بھول جاتے ہیں

۱۳۸

ہم عظمتوں کو تن کے باہر تلاش کرتے ہیں، عظمتیں تو تن کے اندر ہیں

۱۳۹

چار آدمی چھوٹے سے مکان میں رہ سکتے ہیں، چھوٹی سی گاڑی میں سما سکتے ہیں مگر ہم کو بڑے بڑے محلات اور لمبی چوڑی گاڑیاں چاہئیں۔ ہم پھیلتے چلے جاتے ہیں، پھر ایسے سمٹتے ہیں کہ پتا بھی نہیں چلتا

۱۴۰

قیمتی سے قیمتی گھڑی میں بجتا وہی ہے جو سستی سے سستی گھڑی میں بجتا ہے

۱۴۱

خاک اُڑ اُڑ کر تن میلا کر سکتی ہے، من میلا نہیں کر سکتی

۱۴۲

جو مہمانوں سے بیزار ہے حقیقت میں وہ انسانیت سے بیزار ہے

(۱۴۳)

اسلام، زندگی ہے..... جو اسلام سے بیزار ہے وہ زندگی سے بیزار ہے

(۱۴۴)

پہلے بڑے چھوٹوں کے لیے دعائیں کرتے تھے، اب چھوٹے بڑوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں

(۱۴۵)

بعض لوگوں کو دورنگی میں مزا آتا ہے، وہ آخرت سے بے خبر ہیں

(۱۴۶)

وہ کریم قوی کو ضعیف بناتا ہے اور ضعیف کو قوی..... ننھا سا پودا دھرتی کا سینہ چیر کر نکلتا ہے، بڑے سے بڑا پہلوان دفن کر دیا جائے، نہیں نکل سکتا

(۱۴۷)

انسان اپنی عادات واخلاق سے خوبصورت ہوتا ہے..... بہت سے بدصورت، خوبصورت ہیں..... بہت سے خوبصورت بدصورت ہیں

(۱۴۸)

علم وہی ہے جو وحی کی روشنی سے روشن ہو، باقی اندھیرا ہی اندھیرا ہے

۱۴۹

مہربانوں کے ساتھ مہربانی، مردانگی نہیں، نامہربانوں کے ساتھ مہربانی، مردانگی ہے......

۱۵۰

ہم اتحاد سے ڈرتے ہیں، جیسے کوئی سیلاب سے ڈرتا ہے، جیسے کوئی طوفان سے ڈرتا ہے، کیسی عجیب بات ہے!

۱۵۱

زندگی ہم سے پیار کرتی ہے، ہم زندگی سے پیار نہیں کرتے

۱۵۲

اللہ نے ہم کو ایسا علم دیا جس نے تجربوں سے بے نیاز کردیا، ہم تجربوں کے عادی ہیں، ہم دولت اور وقت دونوں ضائع کرتے رہتے ہیں

۱۵۳

ہم اللہ سے نہیں شرماتے، ہم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نہیں شرماتے، ہم مخلوق سے شرماتے ہیں، حیرت ہے!

۱۵۴

قلم اللہ کی امانت ہے، قلمکار قلم کا امین ہے......امانت کا احساس قلم کو سنبھالے رکھتا ہے، جس نے امانت میں خیانت کی وہ قلمکار نہیں خطا کار ہے

(۱۵۵)

الفاظ، اعمال کی علامتیں ہیں، یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو زبانوں کو جنم دیتی ہیں

(۱۵۶)

موت اور زندگی ہماری آزمائش کے لیے پیدا کیے گئے ہیں تو پھر ہم کیا ہیں؟......ہم کون ہیں؟......ہم اس کے لیے ہیں، ہم کو اسی کی طرف لوٹنا ہے

دل ہر قطرہ ہے ساز ''انا البحر''
ہم اُس کے ہیں ہمارا پوچھنا کیا!

(۱۵۷)

ملک در ملک چرند و پرند کی جانچ پڑتال اور دیکھ بھال نہیں ہوتی، انسان کی جانچ پڑتال اور دیکھ بھال ہوتی ہے......کیا انسان چرند و پرند سے بھی گیا گزرا ہو گیا؟

(۱۵۸)

آبی جانور آزادی سے اِدھر اُدھر آتے جاتے ہیں......خاکی انسان کا آزادی سے اِدھر اُدھر جانا ممکن نہیں

(۱۵۹)

اپنے، بیگانے ہو گئے...... بیگانے، اپنے ہو گئے...... یہ کیا ہو گیا؟

(۱۶۰)

ہمارا احساس مصیبت کو مصیبت بناتا ہے ورنہ مصیبت بھی رحمت ہے

(۱۶۱)

وقت بڑا قیمتی ہے، ایک آن میں قیامت ڈھا دیتا ہے...... ہم ایسے قیمتی وقت کو ضائع کرتے رہتے ہیں

(۱۶۲)

دوسروں کے کام آنا بڑی سعادت ہے

(۱۶۳)

خود کو دیکھتے رہنا اور بناتے رہنا، اچھی بات ہے...... دوسروں کو دیکھتے رہنا اور خود سے غافل رہنا بری عادت ہے

(۱۶۴)

خوش رہنا اور خوش رکھنا بھی بڑی عزیمت کی بات ہے

(۱۶۵)

آس پاس سے لوگ چلتے چلے جاتے ہیں، ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں

Marfat.com

(۱۶۶)

دنیا کی محبت دانائی اور بینائی سلب کر لیتی ہے

(۱۶۷)

دانا کو دانے کی فکر نہیں ہوتی

(۱۶۸)

جوں جوں زندگی آگے بڑھتی ہے، چھٹی کا تصور ختم ہوتا جاتا ہے اور کام کرنے میں مزا آنے لگتا ہے

(۱۶۹)

عیش طلب ہمیشہ دوسروں کا محتاج رہتا ہے

(۱۷۰)

پیر وہ نہیں جو صرف لیتا ہے، پیر وہ ہے جو دیتا بھی ہے

(۱۷۱)

دنیا کی محبت پیروں کو زیب نہیں دیتی

(۱۷۲)

دنیا کا عاشق کسی کا معشوق ہو ہی نہیں سکتا

۱۷۳

کچھ لوگ بدن کے حوالے سے انسان کی قدر کرتے ہیں، کچھ لوگ جان کے حوالے سے اور کچھ لوگ ایمان کے حوالے سے...... بدن اس نے بنایا، جان اس نے بنائی، ایمان اس نے دیا...... جس کی نظر اس سے پھر گئی اس کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا

۱۷۴

کوئی اپنے لیے جیتا ہے، کوئی دوسروں کے لیے جیتا ہے، جو دوسروں کے لیے جیتا ہے، اُس کا جینا جینا ہے

۱۷۵

انسان سمٹے تو نقطہ ہے، پھیلے تو جہان ہے

۱۷۶

انسان سمٹے تو قطرہ ہے، پھیلے تو دریا ہے

۱۷۷

محبت ایک جذبۂ خوابیدہ ہے، جاگ جائے تو سوتوں کو جگا دے، اور مُردوں کو جلا دے

Marfat.com

(۱۷۸)

کبھی جاگتے ہوئے بھی سوتے ہیں، کبھی سوتے ہوئے بھی جاگتے ہیں

(۱۷۹)

اَن پڑھ وہ کام کر جاتے ہیں جو پڑھے لکھے نہیں کر سکتے

(۱۸۰)

کام توفیق الٰہی سے ہوتے ہیں، علم و دانش سے نہیں

(۱۸۱)

ہم صرف دکان سجا سکتے ہیں، گاہک نہیں لا سکتے، گاہک وہی لاتا ہے جس نے دینے کا وعدہ فرمایا ہے

(۱۸۲)

نظر اس پر ہو تو بگڑے ہوئے کام بنتے چلے جاتے ہیں

(۱۸۳)

سب کے لیے اچھا چاہنا چاہیے، بُرا چاہنے سے اپنا بُرا ہوتا ہے

(۱۸۴)

حاسد بھی ہمارے محسن ہیں، رحمت الٰہی کو جوش میں لاتے ہیں، کرم کے دروازے کھل جاتے ہیں بشرطیکہ نظر کریم پر ہو

Marfat.com

(۱۸۵)

دشمنی سے دشمن اپنا کھوتا ہے، ہمارا کچھ نہیں لیتا

(۱۸۶)

کینہ پرور دل کی ویرانی کا خیال نہیں کرتا، اپنا گھر خود برباد کرتا ہے

(۱۸۷)

کوئی بُرائی کرتا ہے، کرتا رہے، اس کا عذاب اس کی گردن پر...... ہم اچھائی کرتے رہیں، ہمارا ثواب ہماری جھولی میں

(۱۸۸)

نیکی کی صلاحیت کس میں نہیں ہوتی...... بات سمجھانے اور سمجھ میں آنے کی ہے

(۱۸۹)

جن کو اللہ نے اپنی بیکراں نعمتوں سے نوازا ہے ان کو چاہیے کہ دوسروں کو بھی ان نعمتوں میں شریک کرلیں کہ اس سے محروموں کا دل بڑھتا ہے اور نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے

(۱۹۰)

ہر عطائے ربانی نعمت ضرور ہے لیکن آزمائش بھی ہے، بڑی آزمائش

Marfat.com

جو نعمت دیتا ہے وہ اس طرح چھین لیتا ہے کہ آدمی ہکا بکا رہ جاتا ہے

۱۹۱

تیر و تفنگ کے ذریعے جسموں پر حکومت کرنے والے مٹ گئے اور تلخ یادیں چھوڑ گئے...... ہاں دلوں پر حکومت کرنے والے نہ مٹ سکے، ان کی یادیں اب بھی بہارِ جسم و جاں ہیں

۱۹۲

غور کریں تو معلوم ہوگا کہ بے حجابی کے ساتھ ساتھ عورتوں کا حسن و جمال کافور ہو گیا اسی لیے حسن عارضی کے سامان مہیّا کیے جاتے ہیں، ایک وہ حُسن حقیقی ہے پسینے سے جس پر نکھار آتا ہے اور ایک یہ حُسنِ عارضی ہے کہ پسینہ اس کے لیے بلائے جان ہے

۱۹۳

عورت کوئی معمولی شے نہیں محبوبِ محبوب ربّ العالمین ہے، یہ کچھ کم فخر کی بات نہیں

۱۹۴

نہ صرف یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ادائیں نہیں بھاتیں بلکہ اب تو بات یہاں تک پہنچی ہے کہ ان اداؤں کو اپناتے کچھ شرم سی آتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

Marfat.com

(۱۹۵)

خود ہمارا وجود بھی ایک عظیم نعمت ہے

(۱۹۶)

اولیاء اللہ کے ذکر و فکر میں سکون ہی سکون ہے، چین ہی چین ہے کہ ان کے دل میں چین ہے...... ہم چین کو باہر تلاش کرتے ہیں لیکن یہ تو اندر ہے

(۱۹۷)

سادگی اور بے نیازی کا چولی دامن کا ساتھ ہے جو سادہ مزاج ہوگا وہ بے نیاز بھی ہوگا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سادگی ایمان کی نشانی ہے، جس کی زندگی میں سادگی نہیں اس کی زندگی ایمان کی سچّی حلاوت سے محروم ہے

(۱۹۸)

آلام، معمارِ حیات ہیں، ہم مصیبتوں سے بھاگتے ہیں مگر وہ ہم کو بنانے سنوارنے آتی ہیں، وہ غازۂ حیات ہیں، وہ بہارِ زندگی ہیں

(۱۹۹)

دنیا نے یہ بتایا کہ دماغ ایک عظیم قوت ہے مگر اسلام نے یہ بتایا کہ دل ایک عظیم قوت ہے

(۲۰۰)

جتنا اپنے رب سے دور ہوتے جائیں گے، غیر سے تعلق بڑھتا جائے گا، اور شکایتوں کے انبار کے انبار لگتے جائیں گے اور جتنا اس سے تعلق قوی ہوتا جائے گا غیر کا تعلق ختم ہو جائے گا اور شکایتیں خود بخود دور ہوتی جائیں گی

(۲۰۱)

جس طرح گوہرِ آبدار کے لیے آغوش صدف سرمایۂ حیات ہے اسی طرح طفلِ شیر خوار کے لیے آغوشِ مادر سرمایۂ حیات ہے

(۲۰۲)

قومی لباس، قومی عزّت کی نشانی ہے

(۲۰۳)

خدا تعالیٰ نے انسان بنایا اور فکر و خیال کو آزاد کر دیا...... کوئی ہے جو اپنی مِلک کو اتنا اختیار دیدے اور بے اختیار کو مختار بنادے

(۲۰۴)

جرم و سزا اور خدمت و جزا میں عدل ضروری ہے، سزا کے معاملے میں عدل سے آگے عفو ہے اور جزا کے معاملے میں عدل سے آگے فضل ہے، لیکن جدید معاشرے میں عدل ہی نہیں، عفو اور فضل کی بات تو بہت اونچی ہے

(۲۰۵)

ہماری خود غرضیوں نے ہمیں کہیں کا نہ رکھا،ہم نے اپنی میراث گنوادی،ہم نے اپنی دولت لٹادی،ہم نے خود اپنے گھر میں آگ لگادی

(۲۰۶)

انسان حُسن ظاہر پر فریضتہ ہے، حُسنِ باطن پہ نہیں......وہ عظمتوں کو ظاہر میں تلاش کرتا ہے حالانکہ وہ تو باطن میں پنہاں ہیں

(۲۰۷)

باکمال سیرتیں غضب کا اثر رکھتی ہیں، کمال نہیں تو اثر نہیں

(۲۰۸)

انقلاب دنیا کو اُلٹ پلٹ اور تہس نہس کرنے کا نام نہیں دنیا کو بنانے اور سنوارنے کا نام انقلاب ہے

(۲۰۹)

ہم مجرم کو سزا نہیں دیتے، ملزم کو سزا دیتے ہیں

(۲۱۰)

عدل، امن کا ضامن ہے......علم، روشنی کا ضامن ہے......عشق عروج کا ضامن ہے

Marfat.com

۲۱۱

عدل، ملزم کو مجرم سے الگ کر دیتا ہے

۲۱۲

جو جرم کرتا ہے، مجرم ہے۔ جو جرم دیکھتا ہے، گواہ ہے۔کامیاب حکومت میں مجرم نہیں، گواہ محفوظ ہوتا ہے

۲۱۳

ماضی کا غم، مستقبل کا خوف زندگی کو حال سے بے حال بنا دیتا ہے، جو بے خوف وغم ہیں، خوش حال ہیں

۲۱۴

زمین کسی کے قابو میں نہیں آتی، زمین کے قابو میں سب آتے چلے جاتے ہیں۔ یہ منظر کتنا عبرت ناک ہے؟

۲۱۵

ہم بڑی بڑی خانقاہیں بناتے ہیں، شاندار عمارتیں، شاہی آداب، شاہی رکھ رکھاؤ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی بڑی خانقاہ تھی؟ آپ کے دربار میں کیا رکھ رکھاؤ تھا؟......ذرا غور تو کریں

Marfat.com

۲۱۶

بری عادتیں، خوبصورت انسان کو بدصورت بنا دیتی ہیں

۲۱۷

خانقاہی عصبتیں، فقیروں کو زیب نہیں دیتیں؟

۲۱۸

سچا عالم وہی ہے جو ہر قدم پر جہل کا اعتراف کرے

۲۱۹

ہم کیا اور کیا ہمارا علم...... علم تو اس کا ہے جس کو علاّم الغیوب نے علم سکھا کر، سارے علم والوں کے سر نیچے کر دیے

۲۲۰

زمین کی بساط پر سب اپنا اپنا کھیل، کھیل رہے ہیں...... بساط الٹ دی جائے گی، سب کھیل دھرے کے دھرے رہ جائیں گے

۲۲۱

اسلاف کرام اس کوشش میں لگے رہتے تھے کہ کافر کو مسلمان کس طرح بنائیں، ہم اس فکر میں لگے رہتے ہیں کہ مسلمان کو کافر کس طرح ثابت کریں

Marfat.com

(۲۲۲)

ان کے نامۂ اعمال میں مسلمانوں کی طویل فہرست ہے، ہمارے نامۂ اعمال میں کفار کی طویل فہرست ہے...... ذرا غور تو کریں!

(۲۲۳)

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جان کا خیال رکھا

(۲۲۴)

سارا جہاں ان کی بدولت ہے، ہر وجود پر اُن کا احسان ہے، وہ نہ ہوتے تو کوئی وجود نہ ہوتا، وہ سارے عالم کے لیے رحمت ہیں

(۲۲۵)

تحقیق و تحریر میں تنگ دلی کی کوئی گنجائش نہیں

(۲۲۶)

حاسد اپنی آگ میں جل جل خاکستر ہو جاتے ہیں

(۲۲۷)

بزرگوں کی عیب جوئی اور حرف گیری ملت کو فساد میں مبتلا کر دیتی ہے، عیب جو اور حرف گیر کا وقار کم کر دیتی ہے

Marfat.com

(۲۲۸)

گستاخ و بے ادب کسی رعایت کا مستحق نہیں

(۲۲۹)

دین کے خادموں کی جب کوئی بدخواہی میں لگ جائے تو یہ دیکھیں کہ وہ کس کام میں لگ گیا اور اللہ نے خادموں کو کس کام میں لگا دیا!

(۲۳۰)

کسی کی دشمنی، اور بدخواہی سے گھبرانا نہ چاہیے، اللہ کا کوئی محبوب ایسا نہ گزرا جس کے دشمن و بدخواہ نہ ہوئے ہوں...... ہم کس حساب میں ہیں؟

(۲۳۱)

جادو ٹونے کرنے والوں سے خوف زدہ نہ ہوں، جتنا ان سے ڈرتے ہیں اتنا اللہ سے ڈرنے لگیں تو بگڑے ہوئے کام بن جائیں

(۲۳۲)

عامل کا عمل اُس وقت اثر کرتا ہے جب ہم اللہ سے منہ موڑ کر اُس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں

(۲۳۳)

بچوں کی طرح روٹھا نہ کریں، بزرگوں کی طرح باوقار رہیں

Marfat.com

(۲۳۴)

خیال بڑی دولت ہے، سمٹ جائے تو قوت ہے، بکھر جائے تو آفت ہے

(۲۳۵)

کسی کافر کو مسلمان کرنا بڑی اوالعزمی کی بات ہے اکابر اوالعزم تھے.....ہم کیا ہیں؟

(۲۳۶)

عرفاء کسی کا پیچھا نہیں کرتے، سچی بات بتا کر آگے چل دیتے ہیں،

(۲۳۷)

آرزوئیں گھوڑے کی طرح سرپٹ دوڑتی ہیں، ان کو قابو میں رکھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر نظر رکھیں

(۲۳۸)

جو انسان چہرے بدلتا ہے، وہ انسان، انسان نہیں

(۲۳۹)

اللہ تو بے نیاز ہے.....عقائد وعبادات، معاملات واخلاق کے سارے فائدے ہمارے لیے ہیں

(۲۴۰)

سیاست اور قرض کی لت چھوٹتی نہیں

(۲۴۱)

بزرگوں کی عیب چینی بڑی بدبختی ہے

(۲۴۲)

علماء حق پر اعتراضات بڑی بدنصیبی ہے

(۲۴۳)

انسان تو اپنے قول وعمل سے کافر ہوتا ہے، کوئی کسی کو کافر نہیں بنا سکتا

(۲۴۴)

تمام علماء حق اور اہل سنت کا احترام وقت کی اہم ضرورت ہے

(۲۴۵)

جانور ایک ملک سے دوسرے ملک جاتے رہتے ہیں، پرندے ایک ملک کی فضاؤں سے دوسرے ملک کی فضاؤں میں اڑتے پھرتے ہیں...... انسان کو کیا ہو گیا، ایک دوسرے سے اتنا بیگانہ کیوں ہو گیا؟

(۲۴۶)

یہ پاسپورٹ کب سے بننے لگے، یہ ویزے کب سے لگنے لگے......

Marfat.com

پہلے تو سب آتے جاتے تھے، ترقی یافتہ انسان کتنا خود غرض ہو گیا؟

(۲۴۷)

انصاف نہیں ملتا تو بچہ بھی توڑ پھوڑ کرتا ہے

(۲۴۸)

''دنیا چھوڑو، آخرت کی فکر کرو''... کہنے والے کہتے ہیں، دنیا چھوڑ کر کہاں جائیں؟...... دنیا ہی میں آخرت بنانی ہے

(۲۴۹)

ایک بندہ وہ ہے جو خود بگڑا ہوا ہے، ایک بندہ وہ ہے جو خود سنورا ہوا ہے اور ایک بندہ وہ ہے جو خود بھی سنورا ہوا ہے اور دوسروں کو بھی سنوار رہا ہے...... بندوں، بندوں میں فرق ہے...... سب ایک جیسے نہیں

(۲۵۰)

ہم اپنے اور بیگانے کا تعاقب کرتے ہیں، وہ تعاقب نہیں فرماتا، عیبوں کو چھپاتا ہے ہم عاجز کیا کرتے ہیں؟...... وہ قادر کیا کرتا ہے؟

(۲۵۱)

خاموش فضائیں، بھینی بھینی ہوائیں، جذبات واحساسات کو بیدار کر دیتی ہیں

Marfat.com

(۲۵۲)

بڑی کائنات، چھوٹی کائنات پر اثر انداز ہوتی ہے

(۲۵۳)

صحبت سے انسان بنتا، بگڑتا ہے

(۲۵۴)

نیکوں کی صحبت اکسیر اعظم ہے

(۲۵۵)

ایک انسان...... رنگ برنگ کے چہرے، قسم قسم کی آوازیں...... کروڑوں، اربوں، کھربوں...... فتبارک اللہ احسن الخالقین

(۲۵۶)

ایک پانی، جہاں جائے نیا روپ دکھائے، قسم قسم کی سبزیاں، مزے مزے کے پھل...... پانی میں زندگی ہے...... مردہ پژمردہ، سب زندہ، سبحان اللہ!

(۲۵۷)

معالج جب علاج کے دام وصول کرتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہم کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی کتنے قیمتی ہیں!

Marfat.com

(۲۵۸)

جانور ہمارے فرماں بردار ہیں، ہم انسان ہو کر اللہ کے فرماں بردار نہیں...... حیرت ہے!

(۲۵۹)

"تقویٰ زندگی کا نکھار ہے

(۲۶۰)

ولی، دل دار ہوتا ہے، دل آزار نہیں ہوتا

(۲۶۱)

روح کا آنا زندگی ہے، روح کا جانا موت..... زندگی اور موت روح کی آزمائش ہے

(۲۶۲)

وہ غفار ہے، ہم گنہگاروں کے لیے، وہ ستار ہے ہم خطا کاروں کے لیے

(۲۶۳)

روح آتی ہے، جسم جاگ جاتا ہے۔ روح جاتی ہے جسم سو جاتا ہے

Marfat.com

۲۶۴

مستقبل، حال بنتا ہے، حال ماضی بنتا ہے اور ماضی قصہ پارینہ بن جاتا ہے حجابات اٹھ جائیں تو ہر حال کا ایک حال ہو جاتا ہے

۲۶۵

کبھی کبھی انسان نہیں بولتا تو قلم کی زبانی خیال بولتا ہے، یہ ڈھیر ساری کتابیں، قلم کے بول ہی تو ہیں.....

۲۶۶

ہم چیخ چلا کر جان ہلکان کرتے ہیں، تحمل و تدبر میں جو بات ہے، چیخنے چلانے میں نہیں

۲۶۷

لڑائی میں کیا دھرا ہے، ملنے میں جو لطف ہے، لڑنے میں نہیں...... کائنات کی بہار ملنے میں ہے

۲۶۸

اللہ نے مردوں کو عورتوں کا افسر بنایا، جابر و قاہر نہیں، رحیم و کریم..... ہم جبر و قہر سے ناموسِ انسانیت کو پامال کرتے ہیں، افسوس، ہم کیا کرتے ہیں!

Marfat.com

۲۶۹

دفن کیے جانے والی عورتوں کو سرفراز فرمایا، اُن کے قدموں میں جنت لاکر رکھدی، زمین سے آسمان تک پہنچایا۔ کیسا کرم فرمایا!

۲۷۰

ذراسی بیماری سے ہم ہل جاتے ہیں، چلتے چلتے رک جاتے ہیں، اپنے مولیٰ کو دیکھنے لگتے ہیں

۲۷۱

اپنا چہرہ نظر نہیں آتا، اپنے عیب نظر نہیں آتے، دوسروں کے چہرے نظر آتے ہیں، دوسروں کے عیب نظر آتے ہیں...... کاش! اپنا چہرہ نظر آنے لگے؛ کاش اپنے عیب نظر آنے لگیں!

۲۷۲

لڑنے میں کوئی دیر نہیں لگتی، ملنے میں بہت دیر لگتی ہے، وہ کامیاب ہوا جس نے ملنے میں جلدی کی

۲۷۳

انسان مغلوب نہیں، انسان غالب ہے...... انسان محکوم نہیں، انسان حاکم ہے...... شمس و قمر کا حاکم، شجر و حجر کا حاکم، بحر و بر کا حاکم

Marfat.com

(۲۷۴)

جب انصاف نہیں ملتا، انسانی سوچ بھٹکنے لگتی ہے، اندر ہی اندر آگ سلگنے لگتی ہے، پھر لاوا پھوٹنے لگتا ہے

(۲۷۵)

خلوص کھینچتا ہے، نفاق دھکیلتا ہے

(۲۷۶)

مرتے دم تک آرزوئیں جنم لیتی رہتی ہیں، آرزوؤں کو قابو میں رکھیں، بے لگام نہ ہونے دیں

(۲۷۷)

بزرگانِ دین کی صحبت، کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہے

(۲۷۸)

ریٹائر ہونے کے بعد افسری خواب و خیال بن جاتی ہے، افسری یہ ہے کہ سوائے اللہ کے کوئی اُس کو بے اختیار نہ کر سکے

(۲۷۹)

عاجزی وانکساری میں دل کشی ہے، غرور و تکبر میں دل آزاری

Marfat.com

(۲۸۰)

چہرہ ایک ہے، مگر ہر رنگ میں ایک چہرہ ...... ایک چہرے میں کئی چہرے

(۲۸۱)

فضول خرچی کی عادت مہنگائی کو جنم دیتی ہے اور قرض کا عادی بنا دیتی ہے

(۲۸۲)

چغلی کی عادت، فساد کو جنم دیتی ہے

(۲۸۳)

ٹوہ لگانے کی عادت، پریشاں خیالی کو جنم دیتی ہے

(۲۸۴)

ہماری عادات سنت کے مطابق سنور جائیں تو بہت سی جسمانی، روحانی اور نفسیاتی بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے

(۲۸۵)

اکثر بیماریاں عادات کے بگڑنے، آلودگی اور ملاوٹ سے پیدا ہوتی ہیں، گویا انسان، خود اپنی بیماریوں کا ذمہ دار ہے

(۲۸۶)

انسان کو ہر حال میں یک رنگ رہنا چاہیے.....دولت کی ریل پیل آنی جانی ہے،

(۲۸۷)

کمینہ فطرت انسان، احسانات بھول جاتے ہیں..... بلند فطرت انسان، کسی کا ادنیٰ احسان بھی نہیں بھولتا

(۲۸۸)

دور جدید کے انسان کو نہ اپنی خبر ہے نہ دوسروں کی

(۲۸۹)

آرزوؤں کو ڈھیل دی جائے تو سرپٹ دوڑتی ہیں

(۲۹۰)

جدید علوم وفنون زندگی گزارنے کا سلیقہ نہیں بتاتے...... پڑھے لکھے وہ کام کرتے ہیں، جو جاہل بھی نہیں کرسکتے

(۲۹۱)

آگ، پانی، ہوا، مٹی، اللہ کی وہ نعمتیں ہیں کہ نہ ہوں تو دنیا میں زندگی نہ رہے..... دیکھنے میں یہ بہت سستی ہیں، حقیقت میں انمول..... ہم زندگی

Marfat.com

پھر خاک جھاڑتے رہتے ہیں پھر خاک کی آغوش میں چلے جاتے ہیں......
نعمتوں کی قدر نہیں کرتے......

۲۹۲

بندگی میں زندگی ہے

۲۹۳

جمال میں کمال ہے، کمال میں زوال ہے

۲۹۴

صورتوں کا علم سیرتوں کا علم نہیں

۲۹۵

علم الٰہی، علم الٰہی ہے...... بندے کا کیا علم!

۲۹۶

حجابات ہوں تو ماضی، ماضی ہے......حال، حال ہے...... مستقبل، مستقبل ہے...... حجابات اٹھ جائیں تو ماضی، حال اور مستقبل کا ایک حال ہے

۲۹۷

مبارک ہے جو اپنے عیوب کی تلاش میں ایسا منہمک ہوا کہ دوسرے لوگوں کے عیبوں کی طرف متوجہ نہ ہوسکا

Marfat.com

(۲۹۸)

محبت دل میں گھر کر جائے تو محبوب کی سی صورت بنانے اور محبوب کا سالباس پہننے کو جی چاہتا ہے اور اس میں مزہ آتا ہے، عشق کا دم بھرتے ہیں لیکن محبوب کی سی صورت بنانے اور محبوب کا سالباس پہنتے شرم آنے لگی ہے

(۲۹۹)

صورتیں نہیں سیرتیں چمکتی ہیں اور جب سیرتیں چمکتی ہیں تو صورتیں بھی چمکنے لگتی ہیں، آفتاب نہ چمکے تو ماہتاب کہاں سے آئے، لیکن انسان حسنِ ظاہر پر فریفتہ ہے حسن باطن پہ نہیں، وہ عظمتوں کو ظاہر میں تلاش کرتا ہے حالانکہ وہ تو باطن میں پنہاں ہیں

(۳۰۰)

انسان کے سر میں ایک سودا ہے وہ ہر وقت دنیا سمیٹتا رہتا ہے۔ یہ بھی لے لوں، بس چلے تو ساری دنیا سمیٹ لوں پھر بھی بس نہ کروں لیکن سمیٹنے والے قضائے الٰہی کے ہاتھوں آن کی آن میں سمیٹ دیے جاتے ہیں

(۳۰۱)

دنیوی تمغات وخطابات دنیا میں ہی رہ جائیں گے آخرت میں کسی کام آئیں گے وہاں نیک اعمال ہی کام آئیں گے لیکن غفلت کا کچھ ایسا پردہ پڑا ہوا ہے کہ تمغات وخطابات کے پیچھے مارے مارے پھرتے ہیں

Marfat.com

۳۰۲

زندگی، زندگی سے بنتی ہے صرف کتاب سے نہیں اگر ایسا ممکن ہوتا تو قرآن کریم کوہ ودمن پر نازل ہو جاتا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سامنے نہ آتی قرآن نے سیرت رسول (علیہ السّلام) میں جان ڈالی اور سیرت رسول نے قرآن میں جان ڈال دی، جس طرح حرف ومعنی کو الگ نہیں کیا جاسکتا، اس طرح قرآن اور سیرتِ رسول کو الگ نہیں کیا جاسکتا

۳۰۳

عمل نہ ہو تو عالم بار بردار جانور ہے

۳۰۴

جرم وسزا اور خدمت وجزا میں عدل ضروری ہے، سزا کے معاملے میں ''عدل سے آگے عفو'' ہے، اور جزاء کے معاملے میں عدل سے آگے فضل ہے لیکن حیف، جدید معاشرے میں عدل ہی نہیں عفو اور فضل کی بات تو بہت اونچی ہے۔

۳۰۵

بلند ہمتی یہ ہے کہ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے صرفِ نظر کر کے اپنی ہمت کی پرواز کا رُخ خدا کی رضامندی اور خوشنودی کی طرف کرے

(۳۰۶)

ترقیوں کا دارومدار بھروسہ اوراعتماد پر ہے مولیٰ تعالیٰ پر جتنا قوی بھروسہ اوراعتماد ہوگا اتنا ہی ترقیوں سے نوازا جائے گا اور جتنا دل ڈانواڈول ہوگا ترقیوں کی راہیں مسدود ہوتی جائیں گی

(۳۰۷)

جب محنت نہیں ہوسکتی تو خدا تعالیٰ بغیر محنت عطا فرماتا ہے شیر خوار بچہ شکم مادر سے اپنی غذا پاتا ہے لیکن جب بڑا ہوتا ہے اور محنت کرسکتا ہے تو عطائے ربانی کا رنگ بھی بدل جاتا ہے اور بغیر محنت وسعی نہیں دیا جاتا

(۳۰۸)

جس سے محبت ہوتی ہے اُس کی بات مانی جاتی ہے۔ اُس کے طریقے کو اپنایا جاتا اور نمونۂ حیات بنایا جاتا ہے لیکن ہمارا حال عجیب ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر ادا سے گریزاں اور دشمنِ رسول کی ہر ادا پر دل وجان سے قربان غرض کسی حال میں رسول کی اداؤں پر نظر نہیں مگر مانتے ضرور ہیں قربان جایئے اس تسلیم ورضا کے!

(۳۱۰)

اپنے اوقات کو کام میں لائیں اور ضائع نہ ہونے دیں وقت ایک بڑی دولت ہے یہ کام آگئی تو نعمت ہے ورنہ زحمت ہی زحمت ہے

Marfat.com

(۳۱۱)

اللہ تعالیٰ بلندیاں اور ترقیاں عطا فرمائے تو شکر ادا کریں اور عاجزی اختیار کریں، نعمت پر مغرور نہ ہوں امیروں کی محبت سے بچیں غریبوں کی صحبت اختیار کریں کہ غریبوں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت فرمائی ہے

(۳۱۲)

سب سے بڑی نعمت اور سب سے عظیم رحمتِ خود ہمارا وجود ہے اس ایک نعمت پر تمام نعمتیں مرتب ہوتی ہیں لیکن انسان کی غفلت کا یہ عالم ہے کہ جو رب العالمین دن رات کھلاتا راتوں کو سلاتا اور دن کو اسباب معیشت فراہم کرتا ہے اس کو اس طرح بھلا دیا ہے جیسے کوئی تعلق ہی نہیں

(۳۱۳)

عادتِ الٰہی ہے کہ مصائب و آلام کے ذریعہ بھی نوازتا ہے اس لیے مصائب و آلام کو بھی عنایاتِ الٰہی سمجھیں اور ہر لمحہ اس کے کرم کے امیدوار رہیں

(۳۱۴)

جو لوگ خدا تعالیٰ کو اپنے سے دُور سمجھتے ہیں وہ بے ادب اور احکامِ خداوندی کے مخالف ہیں، سب سے زیادہ محروم وہی ہے جو خدا تعالیٰ کو اپنے ساتھ نہیں سمجھتا

۳۱۵

کمالِ عشق کا ثمرہ یہ ہے کہ عاشق کے لیے معشوق کی وفا و جفاء، کرم وستم، برابر ہو جائیں......ان میں فرق و امتیاز تقاضائے محبت کے منافی ہے، عاشق کی نظر تو معشوق پر ہی رہنی چاہیے......جس نے جفاو وفاء میں فرق و امتیاز کیا محبت کی لذت سے نا آشنا رہا

۳۱۶

ہمارے معاشرے میں ایک شخص بہ یک وقت دو کام کرتا ہے، ایک وہ جس سے رحمٰن خوش ہو اور دوسرا وہ جس سے شیطان خوش ہو، ہمارا پورا معاشرہ دورنگی کا شکار ہے......اس کا نام مسلمانی نہیں، مسلمانی عبارت ہے یک رنگی سے

۳۱۷

پہلے بادشاہوں میں بھی صاحب اختیار ہوا کرتے تھے، اب بعض جمہوریتوں میں بے اختیار ہی بے اختیار ہیں

۳۱۸

اصل کام بُری عادت کو تبدیل کر کے نیک کاموں میں مشغول ہونا ہے، اگر وضو نہیں ہوگا تو نماز نہ ہوگی، عادت درست نہ ہوگی تو نیکیاں بھی ضائع ہو سکتی ہیں

(۳۱۹)

پھل جب تک دو مرحلوں سے نہیں گزرتا پختہ نہیں ہوتا، اس کو سایہ بھی چاہیے اور دھوپ بھی...... بے شک عُسر کے بعد یُسر ہے...... ایک بزرگ نے فرمایا سختیوں میں جینا سیکھو ورنہ خام رہ جاؤ گے

(۳۲۰)

ہم اپنی آنکھ سے نہیں دیکھتے، ہم اپنے دماغ سے نہیں سوچتے، کاش ہماری آنکھ ہماری ہو جائے......! کاش ہمارا دماغ ہمارا ہو جائے!

(۳۲۱)

دل پہلے بنتا ہے دماغ بعد میں، دِل حاکم ہے اور دِماغ محکوم......وہ نامراد ہوا جس نے حاکم کو محکوم مانا اور محکوم کو حاکم جانا......

(۳۲۲)

جس نے محبت کو پامال کیا اُس نے انسانیت کو پامال کیا

(۳۲۳)

دل کی حفاظت جان و ایمان کی حفاظت ہے

(۳۲۴)

وہ محبوب بنالیں تو گناہ بھی بے اثر ہو جاتے ہیں

(٣٢٥)

طریقت غل مچانا، بھیڑ لگانا نہیں، انسان بنانا ہے

(٣٢٦)

تقلید ایک عظیم حقیقت ہے، معاشرے میں رہ کر جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا، تقلید کے بغیر نہ جسم پھلتا پھولتا ہے، نہ دماغ پھلتا پھولتا ہے، نہ روح پھلتی پھولتی ہے...... اگر ہم تقلید نہ کرتے تو ہم کو بولنا چالنا، کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا، سوچنا سمجھنا کچھ بھی نہ آتا، یہ معاشرتی زندگی کا ایک اہم ستون ہے، یہ گر جائے تو پورا معاشرہ ڈھے جائے اور انسان بکھر کر رہ جائے

(٣٢٧)

ہم دشمنوں کو خوش کرنے کے لیے بکھر گئے تھے، اب دوستوں کو خوش کرنے کے لیے متحد ہو جائیں...... اتحاد میں بڑی برکت ہے، اتحاد میں بڑی طاقت ہے

(٣٢٨)

مچھلیاں ہوا کو دیکھتی ہیں جبھی تو فضا میں نہیں آتیں۔ ہم پانی کو دیکھتے ہیں جبھی تو پانی میں نہیں جاتے...... کبھی مچھلیاں فضاؤں میں ڈبکیاں لگاتی ہیں، کبھی ہم پانی میں ڈبکی لگاتے ہیں...... اللہ تعالیٰ نے جانوروں کے حواس میں وہ قدرت رکھی ہے کہ عام انسان کے حواس اُس کے سامنے ڈھیر نظر آتے ہیں

Marfat.com

۳۲۹

سلیقہ شعاری جز وقتی عمل نہیں، ہمہ وقتی عمل ہے

۳۳۰

انسان، انسان کو قتل کرتا ہے، قتل کرتے وقت انسان کو انسان نظر نہیں آتا، نظر آتا تو کیوں قتل کرتا؟

۳۳۱

بیماریاں اور مصیبتیں ہم کو چونکا دیتی ہیں

۳۳۲

دولت کی محبت انسان کو حسین جذبات سے خالی کر دیتی ہے

۳۳۳

دیہاتی مختار ہیں، شہری مجبور ہیں...... آگ، پانی، روشنی سب اُن کے اختیار میں ہیں، شہری بے اختیار ہیں

۳۳۴

سچائی کبھی سوکھتی نہیں، ہری بھری رہتی ہے

۳۳۵

غصے سے انسان بہت کچھ کھوتا ہے، پاتا کچھ نہیں

Marfat.com

(۳۳۶)

حُسن خُلق سے بدخُلق اور بدگو خلیق وملنسار بن جاتے ہیں

(۳۳۷)

جانور بھی ادب سیکھ لیتے ہیں، انسان تو پھر انسان ہے

(۳۳۸)

انسان خیالوں کا خزینہ یا دفینہ ہے

(۳۳۹)

خیال ہمارے تابع ہے، ہم اللہ کے اور رسول ﷺ کے تابع نہیں تعجب ہے!

(۳۴۰)

انسان باتیں بناتا ہے مگر اس کا چہرہ چغلی کھاتا ہے

(۳۴۱)

حاسد و بدخواہ اللہ کی گرفت سے نہیں بچ سکتے بشرطیکہ محسود نظر اللہ پر رکھے

(۳۴۲)

صحابہ کرام نے ادب دعاجزی سے پایا، ابلیس نے غرور وتکبر سے کھویا

(۳۴۳)

ہمدردی دلوں کو موہ لیتی ہے

(۳۴۴)

مغرور دلوں میں جگہ نہیں پاتا

(۳۴۵)

عاجزی، بلند کو اور بلند کرتی ہے

(۳۴۶)

جان دینا کھیل نہیں

(۳۴۷)

خوش رہنا اور خوش رکھنا بڑی کامیابی ہے

(۳۴۸)

جو خوش نہیں رہتے وہ دوسروں کو خوش نہیں رکھ سکتے

(۳۴۹)

مسکراہٹوں میں کیسی دل کشی ہے!

(۳۵۰)

منہ بسورے رہنا انسان کو زیب نہیں دیتا

Marfat.com

(۳۵۱)

انسان، انسان ہے...... آنکھ کی پتلی...... اگر وہ سمجھے

(۳۵۲)

سارا عالم خیال کی جولانگاہ ہے

(۳۵۳)

جسم کی سب کو فکر ہے، روح کی کسی کو فکر نہیں

(۳۵۴)

انسان بڑھتا ہے پھر گھٹتا ہے، مرتا ہے مگر فنا نہیں ہوتا

(۳۵۵)

جو دم ہے غنیمت ہے، ہر دم شکر کا مستحق ہے

(۳۵۶)

دم نہ ہو تو قدم آگے نہ بڑھے۔

(۳۵۷)

ہدایت خود عطا فرمائی، معیشت کے لیے عقل عطا فرمائی

(۳۵۸)

دوسروں سے کام لینا مردانگی نہیں، دوسروں کے کام آنا مردانگی ہے

Marfat.com

۳۵۹

دولت کی کشش انسان کو کہیں کا نہیں رکھتی

۳۶۰

ریاکاری، نیکیوں کی دیمک ہے

۳۶۱

سادگی اور کفایت بہترین معیشت کی ضامن ہیں

۳۶۲

دولت کی ہوس خودغرضی کو جنم دیتی ہے

۳۶۳

محبت وغیرت، زندگی کی بیش بہا دولت ہیں

۳۶۴

پانی ایک سا، مٹی ایک سی ...... پھل وضع وضع کے، مزے طرح طرح کے

۳۶۵

جتنا وقت اللہ و رسول ﷺ کو یاد کرنے میں صرف ہوا اتنا وقت گستاخوں پر لعن طعن کرنے سے بہتر ہے

Marfat.com

(۳۶۶)

بیعت کا مقصد خودنگری، خودگری اور خودگیری ہے

(۳۶۷)

کمال عشق یہ ہے، عاشق کے لیے محبوب کی جفا و وفا برابر ہوں

(۳۶۸)

خاموشی میں ہزار ہنگامے چھپے ہیں

(۳۶۹)

دولت رحمت نہیں، آزمائش ہے

(۳۷۰)

وصل کے لیے جسمانی قرب ضروری نہیں...... کبھی دور، قریب ہوتے ہیں، کبھی قریب، دور ہوتے ہیں

(۳۷۱)

تعمیر سیرت، تعلیم سے مقدم ہے، جو سنور گیا، کامیاب ہو گیا

(۳۷۲)

اپنا حق تو سب ہی لیتے ہیں، مردانگی یہ ہے کہ دوسروں کو حق دیدے اور اپنا حق کسی سے نہ چاہے

Marfat.com

۳۷۳

ذرّے میں جہاں، قطرے میں دریا......دیکھنے والا ہوتو کیا کیا نظر نہیں آتا!......

۳۷۴

وہ جواتراتے تھے، کہاں گئے؟......وہ جولڑتے مرتے تھے کہاں گئے؟

۳۷۵

قبریں بنتی ہیں، پھر بکھر جاتی ہیں...... ذرّے اُڑ اُڑ کر زندوں کا منہ چومتے ہیں

۳۷۶

شکوے شکایت زندگی کو الجھائے رکھتے ہیں

۳۷۷

جودوسروں کو حسد کی نگاہ سے دیکھتا ہے، گھٹتا چلا جاتا ہے۔ جو دوسروں کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، بڑھتا چلا جاتا ہے

۳۷۸

عظیم انسان، چھوٹی چھوٹی آرزوئیں!...... پوری نہ ہوں تو مایوس اور نامراد......زندگی اتنی بے قیمت نہیں کہ نامرادیوں کی نذر کردی جائے

Marfat.com

(۳۷۹)

ہم اسباب کا مطالعہ نہیں کرتے، ہم امراض کا رونا روتے ہیں...... ہسپتالوں اور میڈیکل کالجوں کی بات کرتے ہیں...... ہماری عقل کو کیا ہو گیا؟

(۳۸۰)

قبر آغوش کھولے کھڑی ہے، کون بغلگیر ہوتا ہے؟

(۳۸۱)

حیا جب اٹھ جاتی ہے تو بُرے سے بُرا کام بھی بُرا نہیں معلوم ہوتا...... حیا زندگی کا جوھر ہے۔

(۳۸۲)

ایک وقت وہ بھی آتا ہے کہ قلم دست قدرت میں چلا جاتا ہے، دل و دماغ پر وہ چھا جاتا ہے۔

(۳۸۳)

رزق ملتا ہے، کھانے کھلانے کے لیے...... کچھ لوگ کھاتے تو ہیں مگر کھلاتے نہیں۔

(۳۸۴)

چرند پرند کو حوصلہ مل جائے تو انسان مٹی کا ڈھیر بن جائے اور ساری شیری، روباہی میں بدل جائے

۳۸۵

خیال کہاں کہاں جاتا ہے، گھوم پھر کے آ جاتا ہے۔

۳۸۶

بعض چرند و پرند کی آوازوں میں وہ دم ہے کہ اُن کے سامنے انسان بے دم ہے۔

۳۸۶

زندگی بہار بھی ہے خزاں بھی......خزاں میں بہار!

۳۸۷

ہم زندگی بھر مٹی دفع کرتے رہتے ہیں مگر وہ ہمارے انتظار میں ہے۔

۳۸۸

ہم جہاں ہوتے ہیں، وہ ہوتا ہے، پھر اکیلے پن کا احساس کیوں ہوتا ہے؟

۳۸۹

اُس پر بھروسہ کر کے تو دیکھیں، اس کا وعدہ کتنا سچا ہے!

۳۹۰

ہم ڈگمگاتے رہتے ہیں، وہ سہارا دیتا رہتا ہے، کیسا مہربان ہے؟

(۳۹۱)

شہیدوں کی جانیں لیتا ہے، شہیدوں کو جانیں دیتا ہے...... قربان جایئے اس لینے دینے کے!

(۳۹۲)

وہ رگ جاں سے قریب، اجالا ہی اجالا.... ہم دور بہت دور، اندھیرا ہی اندھیرا

(۳۹۳)

جس کی نظر بندوں پر رہتی ہے، وہ بندوں کی کیا خدمت کر سکتا ہے؟

(۳۹۴)

اس نے بغیر تجربوں کے نتیجوں تک پہنچا دیا...... کیسا کرم فرمایا!

(۳۹۵)

انسان دولت میں پھولا نہیں سماتا، آنکھ بند ہوتی ہے تو سب دھرے کا دھرا رہ جاتا ہے

(۳۹۶)

جو رسول کریم کو یاد کرتا ہے...... بلاشبہ اللہ کو یاد کرتا ہے، جو اللہ کو یاد کرتا ہے ضروری نہیں کہ رسول کریم کو بھی مانتا اور یاد کرتا ہو

Marfat.com

(۳۹۷)

انسان معصوموں کو ہلاک کرنے میں درندوں سے بازی لے گیا۔

(۳۹۸)

کوئی بہلا پھسلا کر لیتا ہے، کوئی ڈرا دھمکا کر لیتا ہے، کوئی دھونس جما کر لیتا ہے، کوئی مانگ کر لیتا ہے، کوئی شب خون مار کر لیتا ہے.....ان فقیروں کے نام الگ الگ ہیں

(۳۹۹)

ہم زبانی جمع خرچ پر حکومت کرتے ہیں، لوریاں دیتے رہتے ہیں، جاگنے والوں کو سُلاتے رہتے ہیں

(۴۰۰)

ہماری بے یقینی کا یہ عالم کہ کبھی کبھی قرآن و حدیث پر بھی یقین نہیں کرتے (معاذ اللہ) اور یقین کی یہ کیفیت کہ سنی سنائی پر یقین کر لیتے ہیں اور فتوے بھی دینے لگتے ہیں

(۴۰۱)

آفتاب طلوع ہوتا ہے پھر غروب ہو جاتا ہے.....وقت کی پابندی کا سبق سکھا کر چلا جاتا ہے

(۴۰۲)

ہم زندگی کے قیمتی لمحات، آرام و آسائش اور باتوں کی نذر کر دیتے ہیں۔ایک ایک لمحہ گراں قیمت ہے

(۴۰۳)

پرندے بڑے عقلمند ہیں، محل نہیں بناتے، گزارے کے لائق چھوٹا سا گھونسلہ بناتے ہیں......گھونسلہ اُن کا کمرہ، سارا عالم اُن کا صحن

(۴۰۴)

تعمیر، معمار کا آئینہ ہے

(۴۰۵)

وہ کریم کبھی نہ الجھا (صلی اللہ علیہ وسلم)، ہم ہر وقت الجھتے رہتے ہیں، زندگی الجھنے میں نہیں سلجھنے میں ہے

(۴۰۶)

حکم دینا اس کی شایان شان ہے، حکم ماننا ہماری شایان شان ہے

(۴۰۷)

ہاتھ پیر سلامت ہیں، کتنی بڑی نعمت ہے! مگر ہم ھل من مزید کے نعرے لگاتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

(۴۰۸)

ابھی تو دس فیصد عقل نے بھی کام نہ کیا...... ، جب پوری عقل کام کرے گی تو کیا غضب ڈھائے گی!

(۴۰۹)

ہمارا دماغ بھی یادوں کا خزانہ ہے

(۴۱۰)

کبھی عقل کھسکتی ہے، عمر دوڑتی ہے..... کبھی عقل دوڑتی ہے، عمر کھسکتی ہے

(۴۱۱)

ہم پھیلتے چلے جاتے ہیں..... بڑی سے بڑی کوٹھی، بڑی سی بڑی گاڑی میں نہیں سماتے...... پھر سمٹ کر قبر میں آ جاتے ہیں۔

(۴۱۲)

نظر ایک جگہ ٹھہر جائے تو کام بنتے ہیں۔

(۴۱۳)

استاد سے تو ہم سیکھتے ہی ہیں، مگر ملنے جلنے والوں سے ہم شعوری یا غیر شعوری طور پر بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں۔

Marfat.com

(۴۱۴)

اسلام آدم علیہ السلام کے ساتھ ہی آیا، پھر انبیاء علیہم السلام آتے رہے، اسلام پھیلاتے رہے...... جو اُن سے کٹتے رہے، بٹتے رہے، نئے نئے روپ دھارتے رہے...... پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور دین کو مکمل فرمایا...... جو اُن کے دامن سے وابستہ ہو گئے وہ بٹنے سے رہ گئے، باقی بٹ گئے...... تقسیم در تقسیم کا عمل جاری ہے...... مگر ایک تو ایک ہی ہے، وہ تقسیم نہیں ہو سکتا

(۴۱۵)

انسان حیوان ناطق ہے، بولنے والا جاندار، باقی سب گونگے ہیں، کیسی نامعقول بات کہی...... جن کی باتیں ہم نہ سمجھ سکے ان کو گونگا قرار دیا، مگر جن کو ہم گونگا سمجھتے ہیں، ان کی نظر میں ہم گونگے ہیں... دیکھو دیکھو حضرت سلیمان علیہ السلام چیونٹی کی باتیں سن کر مسکرا رہے ہیں!

(۴۱۶)

جب انسان بلند ہوتا ہے...... سب انسان، آدمی نظر آنے لگتے ہیں...... پھر اور بلند ہوتا ہے تو اللہ کے بندے نظر آنے لگتے ہیں

(۴۱۷)

وہ انسان، انسان ہے جس نے آس پڑوس کا خیال رکھا۔

Marfat.com

۴۱۸

شرافت کی نشانی، احسان شناسی ہے.....احسان فراموشی شریف کا شیوا نہیں۔

۴۱۹

جدید تعلیم نے بہت کچھ دیا، مگر انسانوں کو انسانیت سے گرادیا، سب کچھ لے لیا

۴۲۰

ہمارا دل بھی یادوں کا چراغ ہے۔

۴۲۱

جسم کیا ہے، ایک جہاں ہے جس میں ایک مخلوق بستی ہے۔

۴۲۲

بارش نہ ہوتو شکایت اور ہوتو شکایت.....نہ معلوم ہم ناشکری کے اس جال سے کب نکلیں گے؟

۴۲۳

جاندار سیرتیں اپنے پیروں پر کھڑی رہتی ہیں.....سوائے ایک سہارے کے کسی سہارے کی ضرورت نہیں رہتی

Marfat.com

۴۲۴

بے جان سیرتوں کو قدم قدم پر سہارے کی ضرورت ہے

۴۲۵

سچی سیرت اور سچی صورت وہ ہے جو خود بولے

۴۲۶

پیری مریدی دوکانداری نہیں، انسان سازی اور کردار سازی ہے.....
جو صاحب کردار ہیں اُن کو پیری مریدی زیب دیتی ہے

۴۲۷

انسانی جسم کی ساخت، قیامت ہے، بس دیکھتے رہیئے!

۴۲۸

ناشکری ہی ناشکری

سندھ میں گرمی، ۱۲۹ افراد ہلاک

کراچی میں موسم گرما کی پہلی بارش، بجلی کا نظام درہم برہم

(اخبار جنگ، کراچی ۶،۲ر جولائی ۲۰۰۶ء، ک نمبر ۶-۷، ص ۱)

۴۲۹

علم کی میزان میں سندیں بے اعتبار ہیں

۴۳۰

خیالِ یار، زندگی کو زندگی بنا دیتا ہے

۴۳۱

صورتیں مختلف، زبانیں مختلف، آوازیں مختلف، چال ڈھال مختلف، رنگ ڈھنگ مختلف..... کوئی نہ ہوتا تو یہ سب کچھ کیسے ہوتا؟..... خالق کی ب عظیم نشانیاں ہیں

۴۳۲

رسالت کا ماننے والا توحید پر ایمان لائے بغیر نہیں مان سکتا ... توحید کا ماننے والا، رسالت کو مانے بغیر بھی مان سکتا ہے

۴۳۳

ہم شہر کی فضاؤں میں مست رہتے ہیں، دیہاتیوں کے بارے میں نہیں سوچتے..... ساری نعمتیں پھر بھی شکایت!..... یہاں شکایت ہی شکایت، وہاں صبر ہی صبر، شکر ہی شکر

۴۳۴

موت تو آتے ہی پیچھے لگ جاتی ہے، ایسے ہم ہیں کہ موت منہ دیکھتی رہ جائے

Marfat.com

۴۳۵

حاسدو بد خواہ اللہ کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

۴۳۶

دشمنوں کو جاں نثار بنانا الوالعزم ہستیوں کی نشانی ہے

۴۳۷

لڑنے میں کچھ دیر نہیں لگتی، ملنے میں برسوں لگ جاتے ہیں

۴۳۸

اپنوں کو بیگانہ بنانا، پست ہمتوں کی علامت ہے

۴۳۹

ہم صرف ان کو پوچھتے ہیں جنہوں نے ہمارا گھر چھوڑ کر اپنا گھر بسایا...... جو اپنا گھر چھوڑ کر ہمارے گھر آئی ہیں، ان کو نہیں پوچھتے، وہ شفقت وکرم کی زیادہ مستحق ہیں

۴۴۰

ہمیں اپنے ملازموں پر قہرمان نہیں مہربان ہونا چاہیے...... وہ اپنے ماں باپ، بھائی بہن چھوڑ کر ہماری خدمت کر رہے ہیں، ہماری کفالت میں آئے ہیں، ہماری شفقتوں کے زیادہ محتاج ہیں

Marfat.com

(۴۴۱)

جو دوسروں پر مہربانیاں کرتا تھا، اب اپنوں کے لیے بلائے جان بنا ہوا ہے

(۴۴۲)

بھونسا کھلاتے ہیں، صاف ستھرا دودھ پاتے ہیں...... ایسا نرالا کارخانہ نہ دیکھا جس میں کوڑی کا مال ڈالا جائے اور قیمتی مال نکالا جائے

(۴۴۳)

دوستوں کا تو سب خیال رکھتے ہیں، دشمنوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے

(۴۴۴)

سچا مسلمان وہ ہے جس کو تعارف کی ضرورت نہ ہو

(۴۴۵)

سب جاندار ہیں، کوئی بے جان نہیں ..... درخت سلام کرتے ہیں، کنکریاں کلمہ پڑھتی ہیں

(۴۴۶)

سب بولتے ہیں، کوئی گونگا نہیں ..... اونٹ باتیں کرتا ہے، چیونٹیاں کلام کرتی ہیں......

Marfat.com

۴۴۷

سب متحرک ہیں، کوئی بے حرکت نہیں..... عروج وزوال، جوانی وبڑھاپا، تازگی وپژمردگی، جدید وقدیم سب اسی حرکت کی کرشمہ سازیاں ہیں

۴۴۸

صحبت بلا کی تاثیر رکھتی ہے..... بُری صحبت نیکوں کو بد بناتی ہے، اچھی صحبت بُروں کو نیک بناتی ہے

۴۴۹

خیال فاصلوں کو سمیٹ دیتا ہے

۴۵۰

درس قرآن کا مقصد دل بنانا ہے، دل اجاڑنا نہیں

۴۵۱

گمراہوں کو قرآن میں بھی ہدایت نہیں ملتی..... جس کو وہ بے راہ کردے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

۴۵۲

جو ادب جھوٹ کی آمیزش سے جنم لیتا ہے، وہ معاشرے کو نہیں بنا سکتا

Marfat.com

(۴۵۳)

تلوار تو کاٹتی ہی ہے، باتیں بھی تلوار کی کاٹ رکھتی ہیں

(۴۵۴)

اسلام کی بنیاد محبت پر ہے..... محبت پر نہ ہوتی تو اسلام سیلاب کی طرح نہ پھیلتا..... محبت پھیلتی ہے، نفرت سمٹتی ہے

(۴۵۵)

آنے والے آتے ہیں، جانے والے جاتے ہیں..... یہ آنا جانا کب سے ہے؟..... کون جانے، کون بتائے؟

(۴۵۶)

کبھی کبھی الفاظ وحروف جام وسُبو بن کر شراب معرفت انڈیلنے لگتے ہیں

(۴۵۷)

علم اجالا ہے، جہل اندھیرا ہے

(۴۵۸)

علم نہ ہو تو الفاظ وحروف بند خزانے ہیں

(۴۵۹)

علم بینائی ہے' کتاب کھلتی ہے تو چھپے خزانے نظر آتے ہیں،

۴۶۰

انسانی دماغ! عجوبہ روزگار ہے، روز روز نئے نئے گل کھلاتا ہے، تھکتا نہیں

۴۶۱

آنے والے آتے ہیں، جانے والے جاتے ہیں، پتہ نہیں چلتا...... گلشن ہرا بھرا ہے۔ سبحان اللہ!

۴۶۲

ہتھیار کی بھی زبان ہوتی ہے، دانائی یہ ہے کہ اس کو سنا جائے اور سمجھا جائے

۴۶۳

ہر شے بولتی ہے، منہ میں زبان تو ہے ہی، کان بولیں گے، آنکھ بولے گی، ہاتھ پیر بولیں گے، وہ بلوائے گا تو زمین بولے گی...... وہ جس کو حکم دے بول پڑتا ہے

۴۶۴

محبت کائنات کا راز ہے...... محبت نہ ہو تو ذرّہ ذرّہ بکھر کر رہ جائے...... محبت ہی نے سب کو جوڑ رکھا ہے

Marfat.com

(۴٦۵)

محبت سے جانور بھی رام ہو جاتے ہیں، انسان تو پھر انسان ہے

(۴٦٦)

محبت میں بڑی طاقت ہے

(۴٦۷)

جو الجھنیں باتوں سے سلجھ جائیں، لاتوں سے نہیں سلجھانی چاہئیں

(۴٦۸)

نفرت کا عادی انسان محبت کی لذت سے محروم ہے

(۴٦۹)

سچی محبت شہادت کے رتبے تک پہنچا دیتی ہے

(۴۷۰)

قوت و طاقت پر یقین رکھنے والا حکمت و دانائی سے محروم ہے

(۴۷۱)

چغلی خور اور عیب جُو زندگی کی لذت سے محروم ہے

(۴۷۲)

سیرتیں نہ ہوں تو صورتیں سایوں سے کم نہیں

Marfat.com

(۴۷۳)

اللہ کے ولیوں نے انسان کو اللہ کا بندہ جانا..... ان کی نظر کا عالم ہی کچھ اور ہے

(۴۷۴)

دنیا میں آئے تو پھول تھے پھر پھل بن گئے، توڑنے والے توڑ توڑ کر لیجاتے رہے

(۴۷۵)

ہم جرائم کی ترغیب میں چست ہیں، مجرم کو سزا دینے میں ست...... امن ہو تو کس طرح ہو؟

(۴۷۶)

جس مٹی کو ہم ہر وقت جھاڑتے رہتے ہیں، اُسی سے ہم بنے ہیں، اُسی سے ہم کو رزق دیا جاتا ہے، اسی میں ہم کو لوٹایا جاتا ہے، اسی سے ہم کو اٹھایا جائے گا۔

(۴۷۷)

خالق کائنات نے چہرہ کیسا عجیب بنایا!..... جذبات کے ساتھ ساتھ رنگ بدلتا رہتا ہے اور دل کا حال بتاتا رہتا ہے۔

Marfat.com

(۴۷۸)

کردار تاریخ ساز ہے۔

(۴۷۹)

کھیل کود اور گانے بجانے سے تاریخ نہیں بنتی، ماضی کی تاریخ میں ایسا کوئی باب نہیں ملتا۔

(۴۸۰)

یہ ہمارا ہے، وہ ہمارا ہے..... ہمارا تو کچھ بھی نہیں، سب کچھ اُسی کا ہے

(۴۸۱)

بدگمانیاں، غلط فہمیوں سے جنم لیتی ہیں۔

(۴۸۲)

کبھی انسان برسوں میں پہچانا جاتا ہے۔

(۴۸۳)

نصاب تعلیم قوم کو بنانے اور بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(۴۸۴)

ہاتھ پیر چلتے ہیں تو کام ہوتے ہیں، نہ چلیں تو کیا ہو؟..... چلتے پھرتے اُس کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

(۲۸۵)

شفیق استادوں کو شاگرد یاد رکھتے ہیں

(۲۸۶)

خالق و مالک بندے کی ایک بدی پر ایک ہی بدی اور ایک نیکی پر دس نیکیاں لکھ کر یہ سبق سکھاتا ہے کہ کسی کی بُرائی کا چرچا نہ کرو، اچھائی کا خوب چرچا کرو

(۲۸۷)

اُس کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجرم کی سزا میں امیر وغریب، حاکم ومحکوم، بلند و پست کسی کی رورعایت نہ کی، ہمہ گیر عدل و امن قائم کیا، ہماری ناانصافیوں اور جانب داریوں نے معاشرے کو عذاب میں مبتلا کر رکھا ہے

(۲۸۸)

عدل وعشق اور علم معاشرے میں امن کے ضامن ہیں

(۲۸۹)

ہم انصاف کی تلاش میں ناانصافیاں کرتے ہیں، ہم عشق کی تلاش میں نفرت پھیلاتے ہیں، ہم علم کی تلاش میں جہالت عام کرتے ہیں، افسوس ہم کیا کرتے ہیں!

Marfat.com

(۴۹۰)

قول بِن عمل سے جان پڑتی ہے

(۴۹۱)

حاکموں کی منافقت محکوموں کا اعتماد کھو دیتی ہے

(۴۹۲)

ہم زندگی میں دیکھتے ہیں، مرنے کے بعد بھی دیکھتے رہیں گے، آنکھیں بند ہونے کے باوجود کھلی رہیں گی، خدا کرے وہ دیکھیں جس سے دل کو قرار آئے!

(۴۹۳)

اُس کے کرم سے ہم زندہ ہیں، کھا پی رہے ہیں، چل پھر رہے ہیں، کرم نہ ہو تو کھا پی نہیں سکتے، چل پھر نہیں سکتے...... کبھی کبھی سوچ لیا کریں تا کہ دل بیدار رہے......

(۴۹۴)

دنیا میں طرح طرح کے تمغے دیے جاتے ہیں مگر تمغۂ محبت کوئی نہیں دیتا، اِس کی بات ہی کچھ اور ہے۔ یہ رب کریم اپنے پیاروں کو عطا فرماتا ہے۔ پھر جن وانس اور چرند پرند سب محبت کرنے لگتے ہیں

Marfat.com

۴۹۵

دل سے دنیا کی محبت کا نکل جانا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں بڑی نعمت ہے، جس کو یہ نعمت مل گئی غنی ہو گیا

۴۹۶

اخلاص و محبت غریبوں کے سینوں میں تلاش کیجئے

۴۹۷

جس دولت مند کی دولت اسلام کے کام آ گئی وہ دولت مند، دولت مند ہے، جو اس سعادت سے محروم رہا وہ دولت مند، فقیر ہے

۴۹۸

دنیا کی تجارت میں، ہم ہاتھوں ہاتھ دیتے بھی ہیں اور لیتے بھی ہیں، مگر آخرت کی تجارت کا معاملہ کھیتی سے ملتا جلتا ہے، کسان بیج کھیتی میں دبا دیتا ہے، پھر وہ دبا ہوا بیج اپنے شباب پر آتا ہے تو عجب بہار دکھاتا ہے۔ آخرت کی تجارت میں خلوص دل سے خرچ کرنے والے دنیا میں بہاروں کی سیر کرتے ہیں اور آخرت میں بھی بہاروں کی سیر کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

۴۹۹

دولت نہ نعمت ہے نہ زحمت، یہ فیصلہ ہمارا عمل کرتا ہے

Marfat.com

۵۰۰

حُسن میں یقیناً کشش ہے مگر حسن خُلق میں بہت ہی کشش ہے اسی لئے فرمایا کچھ دے نہیں سکتے تو مسکرا کر ہی دیکھ لو

۵۰۱

کچھ لوگ اپنے لیے جیتے ہیں کچھ لوگ دوسروں کے لیے جیتے ہیں، جینا انہیں کا ہے جو دوسروں کے لئے جیتے ہیں

۵۰۲

ہم میں کوئی وی۔آئی۔پی ہے، کوئی وی۔وی۔آئی۔پی .....مگر نہ جانے اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون وی۔آئی۔پی ہے اور کون وی۔وی۔آئی۔پی...... یہ عقدہ قیامت میں کھلے گا

۵۰۳

سلام ہو اُس پر جس نے دنیا کی دو سپر طاقتوں (فارس و روم) کے ہوتے پروٹوکول (شاہی آداب) کو پامال کر دیا اور فقیری میں شاہی کا سلیقہ سکھا دیا

۵۰۴

غریبوں میں بڑی طاقت ہے، یہ راز سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا

Marfat.com

۵۰۵

دس سال مسلسل جہاد فرمایا مگر شہید ہونے والے اور ہلاک ہونے والے کم وبیش ایک ہزار...... دنیا کی کایا پلٹ کر رکھدی...... ایک عظیم انقلاب برپا کردیا...... اللہ اکبر! انسانی تاریخ میں ایسا انقلاب نظر نہیں آتا...... دور جدید کے انقلابی اس جہاد کے سامنے شرمسار ہیں...... سر نہیں اٹھا سکتے...... یہ محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم معجزہ ہے

۵۰۶

عدم سے وجود میں لایا، دیکھنے کے لیے آنکھیں عطا فرمائیں، سننے کے لیے کان عطا فرمائے، سونگھنے کے لیے ناک عطا فرمائی، کھانے پینے کے لیے ہونٹ اور منہ عطا فرمائے، بولنے کے لیے زبان عطا فرمائی، پکڑنے کے لیے ہاتھ عطا فرمائے، چلنے کے لیے پیر عطا فرمائے، سوچنے سمجھنے کے لیے دماغ عطا فرمایا، درد کے لیے دل عطا فرمایا...... سب کچھ عطا فرمایا...... مگر ہم نے کچھ نہ سوچا...... ناشکری پر کمر باندھی...... حیف ہم نے یہ کیا کیا!

۵۰۷

اُس رؤف رّحیم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دنیا کی محبت اپنے دل سے بھی نکال دی اور ازواج مطہرات کے دل سے بھی...... دنیا کی محبت کا نکل جانا اور نکال دینا آپ کا عظیم معجزہ ہے

۵۰۸

خود بنو، دوسروں کو بناؤ...... وقت بڑی تیزی سے گزر رہا ہے، جانے نہ دو، قابو میں رکھو...... جس نے وقت پر قابو پالیا وہ خود بھی بن گیا اور دوسروں کو بھی بنا گیا

۵۰۹

ہم کھا پی نہ سکتے تھے، ہمیں کھلایا پلایا...... ہم چل پھر نہ سکتے تھے، ہمیں چلایا پھرایا...... ہم پہن اوڑھ نہ سکتے تھے، ہمیں پہنایا اوڑھایا...... ہم لکھ پڑھ نہ سکتے تھے، ہمیں لکھایا پڑھایا...... کس نے؟...... ماں باپ نے...... ہاں سر جھکاؤ، اُف نہ کرو...... جس نے ان کو راضی کر لیا کامیاب ہو گیا، جس نے ان کو ناراض کر دیا، ناکام ہو گیا

۵۱۰

دماغ سوچتا سمجھتا ہے یا دل؟...... دماغ چمکتا دمکتا ہے یا دل؟...... دنیا تو یہی کہتی ہے مگر قرآن کہتا ہے کہ دل سوچتا سمجھتا ہے اور دل چمکتا دمکتا ہے...... حیف ہم نے دل کو چھوڑ دیا در بدر ہو گئے!

۵۱۱

زندگی یہی نہیں جو ہم دنیا میں کاٹ رہے ہیں، یہ تو کھیتی ہے، ابھی تو فصل کاٹنی ہے

Marfat.com

۵۱۲

یہ دنیا لذتوں سے معمور ہے..... قسم قسم کی لذتیں..... اِن کے پیچھے لوگ بھاگے جا رہے ہیں، تھک تھک کر ہار رہے ہیں..... جس نے آخرت کی لذت پالی وہ سب لذتوں سے بے نیاز ہوگیا، وہ نہ کبھی تھکتا ہے نہ کبھی ہارتا ہے

۵۱۳

آنے والے آتے ہیں، جانے والے جاتے ہیں..... وہ بھی ہیں جو آنے کے بعد نہیں جاتے، گھروں سے ضرور نکل جاتے ہیں پھر دلوں میں بس جاتے ہیں، بھلائے نہیں بھولتے

۵۱۴

ساس بہو، نند بھاوج، سالی، داماد..... یہ رشتے بہت نازک ہیں..... سلام ہو اُس پر جس نے 'ساس' کو 'ماں' قرار دے کر بہو کو بیٹی بنا دیا، داماد کو بیٹا بنا دیا اور نند، بھاوج، سالی کو بہن بہن بنا دیا..... دونوں خاندانوں کو شیر و شکر کر دیا۔ کیسا کرم فرمایا..... کاش ہم تاجدارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر سر جھکا دیں..... اے نازک آبگینو! تم کو دفن کیا جاتا تھا، تمہارے قدموں پر جنت لا کر رکھ دی..... تم اب بھی اُس کے فرمان پر سر نہ جھکاؤ گی اور گھر کو جنت نہ بناؤ گی؟

Marfat.com

(۵۱۵)

نسب کا غرور، علم کا غرور، عبادت کا غرور، پرہیزگاری کا غرور، نیکی کا غرور، دولت کا غرور، جاگیر کا غرور، جوانی کا غرور، حسن کا غرور، قوت کا غرور، رشتہ داریوں کا غرور، بزرگی کا غرور، عہدے کا غرور، شہرت کا غرور...... یہ سارے غرور قبر میں ڈھیر ہو جائیں گے...... مغرور عبرت بن جائیں گے

(۵۱۶)

نظام مصطفیٰ...... شانتی و آشتی کا نظام...... عدل و انصاف کا نظام...... اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نظام...... مگر وہ انسان کہاں سے لائیں جو یہ نظام نافذ کر سکے؟...... کوئی تو بتائے!

(۵۱۷)

مجدد اعظم سرہندی نے فرمایا کہ ہم جو کچھ پڑھتے ہیں وہ تو صورتوں کا علم ہے، روحوں کا علم نہیں...... علم حصولی ہے، علم حضوری نہیں...... علم حضوری کے سامنے، علم حصولی کچھ بھی تو نہیں......

(۵۱۸)

چیل کتنی دور سے گوشت کو دیکھ لیتی ہے...... بلی کتنی دور سے دودھ کو سونگھ لیتی ہے...... چیونٹیاں اور چیونٹے کتنی دور سے مٹھاس کی خوشبو پا لیتے ہیں...... ہم انسان ہو کر بھی نہ اتنی دور سے دیکھ سکتے ہیں نہ سونگھ سکتے ہیں......

Marfat.com

مگروہ انسان کامل جس پر اُس کریم کا کرم ہو جائے اس کے سامنے جانوروں اور انسانوں کے حواس کی کوئی حیثیت نہیں...... ہم ان کی باتیں سن سن کر تعجب کرتے ہین...... حیرت ہے؟

۵۱۹

اللہ کے ولی، اللہ کی مخلوق کو اللہ کی عیال کے حوالے سے جانتے پہچانتے ہیں، اُن کی محبت ہمہ گیر، اُن کی الفت عالم گیر، اُن کی شفقت سدا بہار۔

۵۲۰

کتابیں بولتی نہیں، خاموش رہتی ہیں...... خاموشی میں دو کام کر جاتی ہیں جو چیخ و پکار سے بھی نہیں ہوتا

۵۲۱

زندگی لاحاصل نہیں، اُس کا حاصل ہے...... ہم نے لاحاصل سمجھا...... آنے والوں کو روکنا شروع کیا...... کاش آنے دیتے...... روکنے پر جو بے دریغ خرچ ہو رہا ہے وہ ان کی تربیت پر خرچ کرتے، پھر پاک دامنی اور پاک بازی کی بہاریں دیکھتے

۵۲۲

جان بڑی قیمتی ہے...... قیمتی چیز کوئی یونہی نہیں لٹا دیتا...... ہمیں جان دینے والوں کے دل کی گہرائیوں میں اتر کر پڑھنا ہوگا...... مسئلے آشتی و شانتی

سے حل ہوتے ہیں...... آشتی میں بڑی قوت ہے...... کسی بھی مہلک ہتھیار سے زیادہ قوت...... لاکھوں سلام ہوں اُس پر جس نے دہشت گردوں کو آشتی کا پیغام دیا اور شانتی کا راز بتایا

(۵۲۳)

بادل امنڈتے ہیں، گھٹائیں چھاتی ہیں تو دل کی دنیا بدل جاتی ہے۔

(۵۲۴)

وہ جو بات دل سے اُٹھتی ہے، دماغ پر چھا جاتی ہے، انوکھی زبان اور انوکھا بیان لے کر اٹھتی ہے

(۵۲۵)

اللہ نے کیسے کیسے خدمت گار بنائے...... دیکھنے کے لئے آنکھ، بولنے کے لیے زبان، چلنے کے لیے پیر، پکڑنے کے لیے ہاتھ، سوچنے سمجھنے کے لیے دل و دماغ سب خدمت میں لگے ہوئے ہیں...... ہم کو اُس کریم کی بندگی میں لگ جانا چاہیے جس نے اتنا بڑا احسان فرمایا......

(۵۲۶)

مغرب میں انسانی بچوں کے گوشت مزے لے لے کر کھائے جاتے ہیں...... افسوس صد افسوس! یہ تو ایام جاہلیت میں بھی نہ ہوا تھا...... لاکھوں سلام ہوں اس پر جس نے انسان ہی نہیں جانوروں کا احترام سکھایا، اور انسان کو انسان بنایا

Marfat.com

۵۲۷

قناعت یہ ہے کہ تھوڑا بہت جو وہ عطا کرے، خوش رہے مگر کوشش کرتا رہے، اُس کا حکم یہی ہے، ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ جانا ہرگز قناعت نہیں

۵۲۸

جو شخص جس دستر خوان پر کھاتا ہے اپنا ہی کھاتا ہے، کسی کا رزق کوئی کھا ہی نہیں سکتا، کسی کو کوئی کھلا ہی نہیں سکتا، وہی کھلاتا ہے

۵۲۹

بندہ اللہ سے چھپا چھپا کر لیتا ہے مگر دکھا دکھا کر دیتا ہے، فوٹو کھنچواتا ہے، شرم نہیں آتی؟

۵۳۰

کہا جاتا ہے کہ مر کر مٹی میں مل گئے، ایک معمولی بیج بھی مٹی میں مل کر کیا کیا گل کھلاتا ہے، پھر اللہ کے محبوبوں کی باتیں ہماری سمجھ میں کیوں نہیں آتیں؟

۵۳۱

ہم نے نصاب تعلیم کو سب کچھ سمجھ لیا مگر علم تو مطالعہ سے بڑھتا ہے اور تحریر و تقریر سے پھلتا پھولتا ہے...... یہ نہ ہو تو بڑی سے بڑی سند تہمت بن کر رہ جاتی ہے

Marfat.com

(۵۳۲)

ہم نے عقل کو سب کچھ سمجھ لیا مگر بہت سی باتیں حقیقت میں ہوتے ہوئے بھی عقل میں نہیں آتیں، یقیناً سمجھ کا کوئی اور پیمانہ ضرور ہوگا

(۵۳۳)

عورتیں صدیوں کی ستائی ہوئی تھیں، اُس رحیم و کریم نے کیسا کرم فرمایا، جنت کو ماں کے قدموں میں لاکر رکھ دیا، ذرا غور تو کریں، اِس کرم کا صلہ ہم نے کیا دیا؟

(۵۳۴)

وہ کریم ہماری طرف دیکھ رہا ہے ہم دوسری طرف دیکھ رہے ہیں، کیسی عجیب بات ہے؟

(۵۳۵)

دنیا میں انسان ہی سے جان پڑی ہے، انسان نہ ہو تو دنیا اندھیر ہوتی...... ذرا غور تو کریں؟

(۵۳۶)

آرزوؤں پر آرزوئیں جنم لیتی ہیں، ایک کے بعد دوسری دوسری کے بعد تیسری، سلسلہ ٹوٹتا نہیں، چین ملتا نہیں، چین تو اللہ ہی کی یاد میں ہے

(۵۳۷)

زندگی علم کے لیے ہے اور علم زندگی کے لیے، ہم نے علم کو زندگی کی مادی ضرورتوں کے لیے جانا...... جس نے ہم کو بڑھایا تھا ہم نے اس کو گھٹا دیا...... افسوس ہم نے یہ کیا کیا

(۵۳۸)

سزا وہ ہے جس میں مجرم کے لیے نصیحت ہو اور معاشرے کے لیے عبرت جو نصیحت و عبرت سے خالی ہو وہ سزا، سزا ہی نہیں

(۵۳۹)

جانوروں کو لڑتے دیکھا ہے، مگر لڑتے مرتے نہ دیکھا، کیا ہم جانوروں سے بھی گئے گزرے ہو گئے؟

(۵۴۰)

ہم کو اُس کریم نے داروغہ نہیں بنایا، ناصح ضرور بنایا ہے...... ناصح کا داروغہ بن جانا ایک عظیم المیہ ہے

(۵۴۱)

اللہ تعالیٰ کس کمالِ محبت سے ہم کو دیکھ رہا ہے، ہم اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہیں...... اُس کو دیکھتے جو نظر نہیں آتا، جو دل میں بسا ہوا ہے، جو رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہے

Marfat.com

۵۴۲

خود غرض دوست بنانے کے قابل نہیں، بے غرض سے دوستی، دوستی ہے

۵۴۳

اُس حبیب کریم نے تو کبھی مارنے کے لیے ہاتھ تک نہ اٹھایا، یہ مدرسہ و مکتب اور گھروں میں بچوں کو کیوں مارتے ہیں؟

۵۴۴

ہم ظاہری حسن پر مرتے ہیں، حسن وہ ہے جس کا رنگ نہ بدلے، جس کو آنکھ نہیں، دل چاہے، جو ہر دل کو بھائے

۵۴۵

ہم کبھی فضول باتوں میں وقت گزارتے ہیں، کبھی فضول کاموں میں وقت ضائع کرتے ہیں، کبھی فضول سوچ میں وقت برباد کرتے ہیں...... کتنی قیمتی چیز کو کس بے دردی سے ضائع کرتے ہیں؟...... ذرا سوچیں تو سہی!

۵۴۶

ہم نہ تھے، ہم ہو گئے...... ہم سلائے جائیں گے، ہم اٹھائے جائیں گے...... پھر کیا ہوگا، کچھ نہیں معلوم !...... پھر کہاں ہوں گے، کچھ نہیں معلوم......!

Marfat.com

۵۴۷

زندگی لینی ہے تو جان دینی ہوگی

۵۴۸

انتھک کوشش کریں مگر بھروسہ اللہ ہی پر رکھیں

۵۴۹

دنیا کی محبت، انسان کو انسان نہیں رہنے دیتی

۵۵۰

محبت سے دل آباد ہوتے ہیں، نفرت سے دل ویران ہوتے ہیں

۵۵۱

انسان سازی وقت کی اہم ضرورت ہے

۵۵۲

دور جدید کے جوانوں کا المیہ یہ ہے کہ مثالی سیرتیں (ideals) اُن کے سامنے نہیں۔

۵۵۳

ہم نماز پڑھتے ہیں، ہم روزہ رکھتے ہیں، ہم زکوۃ دیتے ہیں، ہم حج کرتے ہیں پھر دل میں کینہ بھی رکھتے ہیں، افسوس ہم کیا کرتے ہیں!

(۵۵۴)

محبت ملاتی ہے، نفرت جدا کرتی ہے، اللہ کے محبوب ملاتے ہیں، نفس کے محبوب جدا کرتے ہیں

(۵۵۵)

ہجوم غم میں کچھ سمجھ میں نہیں آتا، وہ کریم کرم فرمائے تو عقل کے دریچے کھل جاتے ہیں، اُس کی معیت کے احساس سے چین آجاتا ہے

(۵۵۶)

ان کی نبوت بھی ساری دنیا کے لیے، اُن کی ہدایت بھی ساری دنیا کے لیے، اُن کی رحمت وشفقت بھی ساری دنیا کے لیے

(۵۵۷)

دماغ میں کیا بھرا ہے، ایک جہاں بھرا ہے، ابھی تو رخ سے گھونگھٹ اٹھایا ہے، دیکھا ہی کیا ہے، عقل حیران ہے!

(۵۵۸)

وقت کتنا قیمتی ہے، قدر کریں...... ایک سیکنڈ میں دنیا تہہ و بالا ہوجاتی ہے، پھر ساٹھ سیکنڈ کی بات کیا کی جائے!...... جس نے وقت کی قدر کی، وقت نے اُس کی قدر کی، جس نے وقت کو ضائع کیا، وقت نے اُس کو ضائع کیا

Marfat.com

۵۵۹

مسافر خالی ہاتھ نہیں جاتے، مبارک ہیں وہ جو بھرے ہاتھوں گئے۔

۵۶۰

ہر انسان میں محبت خوابیدہ ہے، حُسن عمل سے محبت کو بیدار کریں

۵۶۱

انسان بنایا، کیا خوب بنایا...... مٹی سے کیسا گل کھلایا، مولیٰ نے کیسا کرم فرمایا

۵۶۲

آواز آتی ہے۔ ''صف سیدھی کرلیں''، ''کندھے سے کندھا ملالیں''، ''گریباں کے بٹن لگالیں''، ''موبائل فون بند کردیں''.......... مگر کہیں سے یہ آواز نہیں آتی، ''اللہ کی طرف متوجہ ہوجائیں''، ''دل کو غیر کے خیال سے خالی کرلیں''.......... ہم جسم کو دیکھتے ہیں، دل و دماغ کو نہیں دیکھتے، باطن کے بغیر نماز کا حق ادا ہو ہی نہیں ہوسکتا

۵۶۳

بعض لوگ جینے کی خواہش میں حد سے گزر جاتے ہیں، مگر زندگی کے جتنا قریب آتے ہیں، زندگی دور چلی جاتی ہے پھر آنکھوں سے اوجھل ہوجاتی ہے

Marfat.com

۵۶۴

لوگ سپر پاور کہتے ہیں، یہ کیسی سپر پاور ہے جو چھ سات گز کپڑے اور ایک دو تولہ بالوں سے ڈرتی ہے؟

۵۶۵

خوبصورت کا عمل بھی خوبصورت ہوتا ہے، جو بدصورت و بدنما ہو وہ سنت ہو ہی نہیں سکتا

۵۶۶

آزادی معقول پابندیوں کا نام ہے۔

۵۶۷

انسان کو انسان اچھے نہیں لگتے، حیرت ہے؟...... خود آ گئے، دوسرے آتے اچھے نہیں لگتے، کیسی عجیب بات ہے، کیسی انوکھی سوچ ہے!...... جانوروں کو جانور اچھے لگتے ہیں، خود آ گئے دوسرے آتے اچھے نہیں لگتے ہیں...... کیا ہم جانوروں سے بھی گئے گزرے ہو گئے؟

۵۶۸

کسی کو جھوٹ بولنے میں مزا آتا ہے، کسی کو ٹوہ لگانے میں مزا آتا ہے، کسی کو ادھر کی اُدھر لگانے میں مزا آتا ہے، کسی کو عیب چینی میں مزا آتا ہے، کسی کو شکایتوں کی پرورش میں مزا آتا ہے، کسی کو دل دُکھانے میں مزا

Marfat.com

آتا ہے، کسی کو لڑنے جھگڑنے میں مزا آتا ہے..... مگر یہ سارے مزے زندگی کو بدمزہ کردیتے ہیں، بلندیوں سے پستیوں کی طرف لے جاتے ہیں

(۵۶۹)

اللہ کا فضل وکرم رو کے نہیں رکتا، کوئی چاہے یا نہ چاہے

(۵۷۰)

بہت سے لوگ جاہلیت کی عصبیتوں میں گرفتار ہیں۔

(۵۷۱)

اخبارات واشتہارات، درودیوار کے سہارے جینا بھی کوئی جینا ہے؟

(۵۷۲)

ہم قیامت کے انتظار میں ہیں مگر تیاری کچھ نہیں یہ کیسا انتظار ہے؟

(۵۷۳)

اسلام نے اخوت انسانی اور اخوت اسلامی کا سبق سکھایا، ہم اس قوت کو پارہ پارہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں..... سوچیں تو سہی، ہم کیا کر رہے ہیں؟

(۵۷۴)

ہمیں کچھ نظر نہیں آتا مگر اُس کے علم میں جھگڑتے رہتے ہیں جس کو سب کچھ نظر آتا ہے..... بینا اور نابینا کیسے برابر ہو سکتے ہیں؟

Marfat.com

۵۷۵

یہ عجیب و غریب سماں تو کبھی نہ دیکھا تھا، دور جدید نے یہ منظر بھی دکھا دیا...... مارنے والے ڈر رہے ہیں...... مرنے والے نڈر ہیں۔

۵۷۶

شریعت کی پابندی میں عزت بھی ہے، احترام بھی

۵۷۷

سب نے مارکیٹ سے باہر اپنی اپنی دکانیں سجالیں، یہ دوکانیں مارکیٹ کے اندر ہوتیں تو کیا بات تھی!

۵۷۸

حکومت قوت سے نہیں اخوت سے کی جاتی ہے

۵۷۹

ہم دماغ کے پیچھے لگے ہیں، دل کو بھلا دیا، دل تو یاد رکھنے قابل ہے۔
سچ فرمایا، ''دل سنور گیا تو پورا وجود سنور گیا، دل بگڑ گیا تو پورا وجود بگڑ گیا''

۵۸۰

زندگی چاہتوں سے بنتی ہے، نفرتوں سے بگڑتی ہے

Marfat.com

۵۸۱

جو چلے گئے ہم اُن کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، جو زندہ ہیں اُن کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، اپنی کچھ خبر نہیں، یہ کیسی سرمتی ہے؟

۵۸۲

دوسروں کی غلطیاں جب نظر آتی ہیں جب ہم خود کو دیکھنا چھوڑ دیتے ہیں۔

۵۸۳

تنہائیوں میں کبھی اُس کو یاد کرلیا کریں جو بھیڑ بھاڑ میں یاد نہیں آتا، اس کی یاد ہی دل کا چین ہے۔

۵۸۴

محبت، جیسا ہتھیار آج تک نہیں بنایا گیا

۵۸۵

بیدار انسان بھی سوتے ہیں اور سونے والے بھی جاگتے ہیں

۵۸۶

جس نے زندگی جاگ کر گزاری، بامراد ہوا......جس نے زندگی سوکر گزاری نامراد ہوا۔

Marfat.com

۵۸۷

صحبت ہی بناتی ہے، صحبت ہی بگاڑتی ہے.....ایسے دوست بنائیں جن کے خیالات سنورے ہوئے ہوں اور عادتیں بنی ہوئی ہوں۔

۵۸۸

اُس کا کرم ہے کہ وہ ہمیں تھامے رکھتا ہے، کبھی کبھی ہم چلتے چلتے دولت کے غرور میں اترانے لگتے ہیں، کبھی کبھی عہدوں کے گھمنڈ میں اکڑنے لگتے ہیں، وہ ہم کو نہ تھامے تو ہم سڑک ہی پر ڈھیر ہو کر رہ جائیں، ہم کیا اور کیا ہماری اوقات؟.....ذرا غور تو کریں!

۵۸۹

خیالوں کی دُنیا میں انقلاب، بڑا انقلاب ہے

۵۹۰

صورتیں، سیرتوں کی غمّاز ہیں

۵۹۱

اخلاص سے چہرے پر نکھار آجاتا ہے

۵۹۲

منافق کا چہرہ اُس کے نفاق کا آئینہ ہے

Marfat.com

۵۹۳

جوطلبہ سے لے کر پڑھاتے ہیں وہ تاجر ہیں، جو طلبہ کو دے کر پڑھاتے ہیں وہ استاد ہیں، ان کے بڑے درجے ہیں۔

۵۹۴

جواجرت کی آرزو میں کام کرتے ہیں مزدور ہیں، جو اس سے بے نیاز ہیں خادم ہیں۔

۵۹۵

برکت والی تجارت وہ ہے جس میں گاہک کا بھی خیال رکھا جائے...... اپنا تو خیال سب ہی رکھتے ہیں۔

۵۹۶

جس نے مقابل کو پچھاڑا وہ نہیں جیتا، جس نے غصہ پی لیا، معاف کردیا اور اپنے نفس کو پچھاڑا وہ جیت گیا۔

۵۹۷

جس کے لئے زمین بچھائی گئی، وہ زمین کو اپنا تماشا دکھاتا رہتا ہے...... مادرِ گیتی کہتا ہے، پیروں سے روندتا رہتا ہے...... یہ نہ ہوتی تو ہم اللہ کو کہاں سجدے کرتے، اس نے ہمارے سجدوں کی لاج رکھ لی۔

۵۹۸

خریدار کو دھوکا دینے والا تاجر نہیں، شکاری ہے

۵۹۹

زندگی میں جیت ہار ہوتی ہی رہتی ہے، جس نے ہمت نہ ہاری وہ جیت گیا

۶۰۰

اللہ پر بھروسہ بڑی قوت ہے، اس قوت سے اپنی زندگی کو قوی کیجئے

۶۰۱

اپنے اعمال پر نازاں نہ ہوں، نہ معلوم اُس کو کس کا کونسا عمل پسند آجائے!

۶۰۲

ہم اُس سے مانگتے ہیں، لو دوسروں سے لگاتے ہیں، لو بھی اُسی سے لگانی چاہیے جس سے مانگتے ہیں

۶۰۳

اللہ کا حکم نہ مانیں گے تو کس منہ سے اُس سے دعا کریں گے...... ذرا سوچئے تو سہی!

Marfat.com

۶۰۴

ہمارے جسم میں دماغ بھی ہے، دل بھی ہے......ہم جسم کے لیے دماغ کو مصروف رکھتے ہیں، روح سے غافل ہیں، دل سے بیزار......

۶۰۵

دل کے سامنے، دماغ کی نہیں چلتی

۶۰۶

دنیا سے بے رغبتی اور زہد وتقوی علمائے حق کی نشانی ہے

۶۰۷

حسد، محسود کو پروان چڑھاتا ہے

۶۰۸

ہمیشہ اپنے اوپر نظر رکھیں اور اپنی نگرانی کریں۔

۶۰۹

زندگی مانگنے سے نہیں ملتی، زندگی دینے والا بن مانگے عطا فرماتا ہے

۶۱۰

زندگی میں تو لذت ہے ہی، مرنے میں لذت ہے جس نے مرنے میں لذت پالی، وہ زندہ ہو گیا

Marfat.com

۶۱۱

وہ بھی ہیں جو جاگتے میں سوتے ہیں، وہ بھی ہیں جو سوتے میں جاگتے ہیں...... جو سوتے میں جاگتے ہیں وہ بڑے درجے والے ہیں

۶۱۲

دیکھئے تو بانس، بجے تو بانسری، نغمے پھوٹنے لگیں، دل مچلنے لگیں بن جلے آگ بھڑک جائے، اُس کی شانِ تخلیق کے قربان!

۶۱۳

سکوت کہاں، آوازیں ہی آوازیں ہیں؛ ذرا ریڈیو کھول کر دیکھئے اس سکوت میں کیا کیا ہنگامے چھپے ہیں؟

۶۱۴

سب چلتے چلے جا رہے ہیں، آج ہم کندھا دے رہے ہیں، کل کندھا دینے والے ہم کو کندھا دیں گے، روزانہ یہ مناظر دیکھ رہے ہیں، سبق حاصل نہیں کرتے، حادثات کتاب زندگی کے اسباق ہیں؛ جس نے سبق حاصل کیا وہ کامیاب ہوا!

۶۱۵

دوکاندار دوکان لگا سکتا ہے، سجا سکتا ہے، گاہک کو نہیں لا سکتا، اُس کے بس میں نہیں، یہ اُس کریم کے کرم پر موقوف ہے

۶۱۶

انسانی وجود میں خیال بڑی طاقت ہے، یہ سنور گیا تو پورا وجود سنور گیا، یہ بگڑ گیا تو پورا وجود بگڑ گیا

۶۱۷

آرزوئیں اور تمنائیں، اگر سمیٹی جائیں تو ایک کوزے میں سما جائیں، پھیلائی جائیں تو سمندر میں بھی نہ سمائیں

۶۱۸

ہم زبان سے ذکر کرتے ہیں، کرتے ہی رہتے ہیں، ذکر دل میں جم جانا چاہیے...... بچے قاعدہ پڑھتے ہیں، پھر قرآن کریم پڑھتے ہیں، پھر حفظ کر لیتے ہیں...... جو کبھی زبان پر تھا، اب دل میں اتر جاتا ہے...... اب نہ وہ غل شور ہے، ایک سکوت کا عالم ہے...... ایک عارف کامل نے کیا خوب ارشاد فرمایا، ''ذکر کا کمال یہ ہے کہ نہ ذاکر رہے، نہ ذکر، مذکور ہی مذکور ہو''

۶۱۹

آدمی سچا ہو تو اس کی ہر بات سچی ہے، یہ اصول بہت اچھا ہے، ہم سچوں کی تحقیق کے بجائے سچوں کی باتوں کی تحقیق میں لگ گئے اور عمر عزیز ضائع کر دی

Marfat.com

۶۲۰

محبت شکست نہیں کھاتی، ہر میدان میں جیت جاتی ہے

۶۲۱

کسان بڑا متوکل ہے، بیج مٹی میں ملا کر اُس کے کرم کا امیدوار رہتا ہے ۔

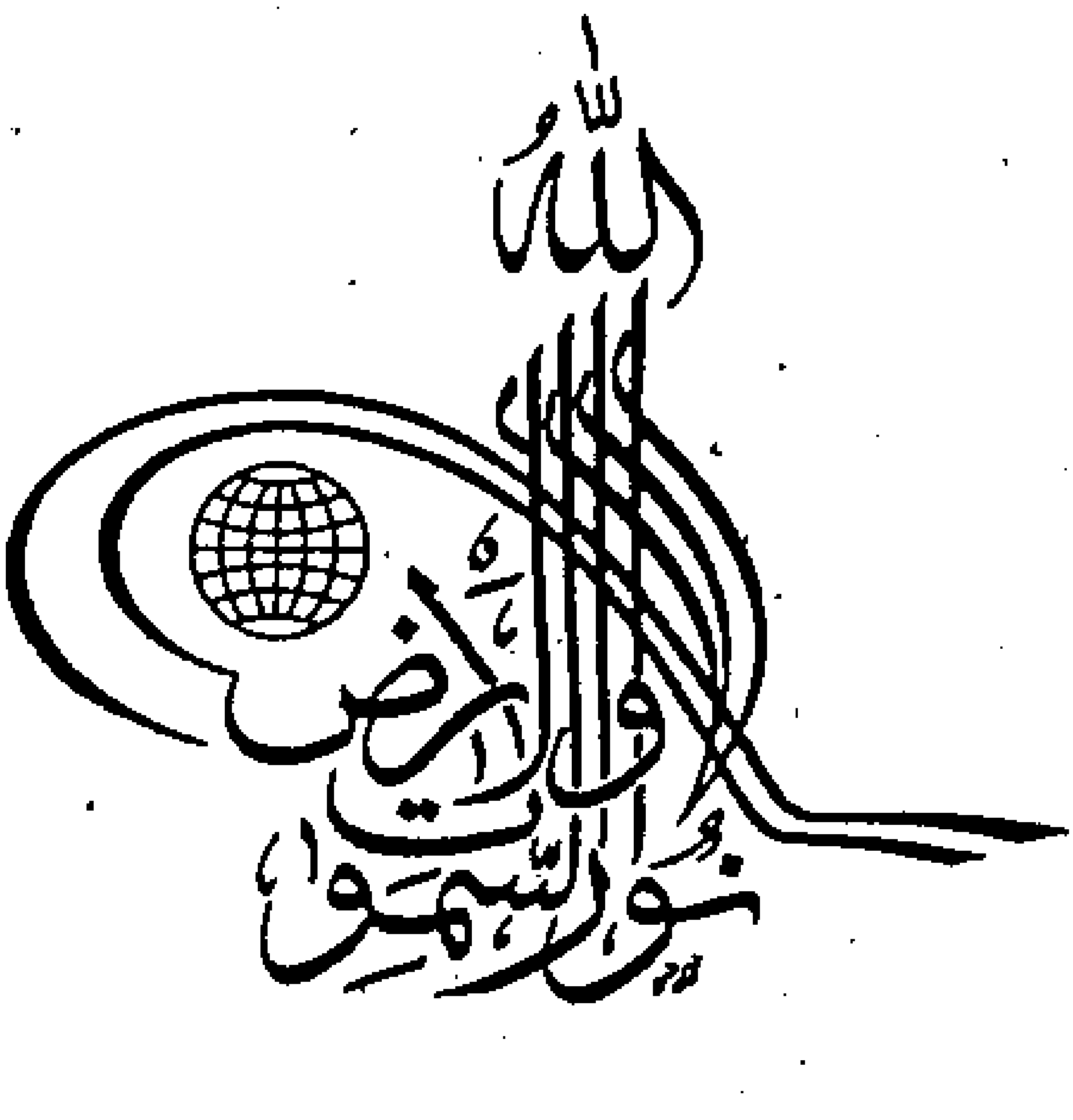

Marfat.com

IDARA-I-MAS'UDIA, KARACHI

SINCE 1992

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Islamic Republic of Pakistan

IDARA-I-MAS'UDIA

6/2, 5-E, NAZIMABAD, Karachi (Sindh)

(Islamic Republic of Pakistan)

1427/2006

Designed & Processed by **AL-HADI** Graphics Cell: 0300-2728316